اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عَسٰى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵

ٹیلیفون نمبر ۹۱

روزنامہ الفضل

دارالامان قادیان

ایڈیٹر غلام نبی

شرح چندہ پیشگی — سالانہ [illegible] ششماہی [illegible] سہ ماہی [illegible] — بیرون ہند سالانہ [illegible]

قیمت ایک آنہ

تار کا پتہ الفضل قادیان

THE DAILY ALFAZL QADIAN

جلد ۲۷ | مورخہ ۱۳ رجب ۱۳۵۸ھ | یوم سہ شنبہ | مطابق ۲۹ اگست ۱۹۳۹ء | نمبر ۱۹۷

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۷ اگست۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے متعلق ۲۵ اگست کی اطلاع مظہر ہے۔ کہ کل سے بوجہ حرارت اور سر درد حضور کی طبیعت ناساز ہے دعا ئے صحت کی جائے ۔

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے کل ڈلہوزی تشریف لے گئے ۔

برادر محترم احمد آفندی حلمی مصری کل سات بجے صبح کی گاڑی سے مصر کو روانہ ہو گئے۔ حضرت مولوی شیر علی صاحب مقامی امیر۔ جناب مولوی عبد المغنی خان صاحب ناظر دعوت و تبلیغ اور دیگر بہت سے اصحاب الوداع کہنے کے لئے اسٹیشن پر موجود تھے۔ گاڑی روانہ ہونے سے پہلے حضرت مولوی شیر علی صاحب نے حاضرین سمیت دُعا کی ۔

آج مسٹر ایم۔ اے وحید صاحب آزاد (ملتیگ) انجنیئر سٹینڈرڈ ویکیم آئل کمپنی تشریف لائے۔ اور مقامی ادارے دیکھنے کے بعد شام کی گاڑی سے واپس چلے گئے ۔

بعد نماز مغرب مولوی عبد اللہ صاحب جتوئی کے ولیمہ کی دعوت ہوئی۔ جس میں حضرت مولوی شیر علی صاحب اور حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب نے بھی شمولیت فرمائی ۔

احمدیہ کبڈی ٹیم قادیان اولمپک کبڈی ٹورنامنٹ این۔ ڈبلیو۔ آر کے سکرٹری صاحب کی دعوت پر ٹورنامنٹ میں شامل ہوئی تھی۔ جو بفضلِ خدا متواتر تین مقابلوں میں م

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

وصلِ الٰہی کے طالب کو ضروری ہدایات

"جو شخص چاہتا ہے کہ اسی دُنیا میں اس خدا کا دیدار نصیب ہو جائے۔ جو حقیقی خدا اور پیدا کنندہ ہے۔ پس چاہیئے کہ وُہ ایسے نیک عمل کرے۔ جن میں کسی قسم کا فساد نہ ہو۔ یعنی عمل اس کے نہ لوگوں کے دکھلانے کے لئے ہوں۔ نہ ان کی وجہ سے دل میں تکبر پیدا ہو کہ میں ایسا ہوں۔ ایسا ہوں۔ اور نہ وُہ عمل ناقص اور ناتمام ہوں۔ اور نہ اُن میں کوئی ایسی بدبو ہو۔ جو محبت ذاتی کے برخلاف ہو بلکہ چاہیئے۔ کہ صدق اور وفاداری سے بھرے ہوئے ہوں۔ اور ساتھ اس کے یہ بھی چاہیئے۔ کہ ہر ایک قسم کے شرک سے پرہیز ہو۔ نہ سورج۔ نہ چاند نہ آسمان کے ستارے نہ ہوا۔ نہ آگ۔ نہ پانی نہ کوئی اور زمین کی چیز معبود ٹھہرائی جائے۔ اور نہ دُنیا کے اسباب کو ایسی عزت دی جائے۔ اور ایسا ان پر بھروسہ کیا جائے۔ کہ گویا وہ خدا کے شریک ہیں۔ اور نہ اپنی ہمت اور کوشش کو کچھ چیز سمجھا جائے۔ کہ یہ بھی شرک کی قسموں میں سے ایک قسم ہے۔ بلکہ سب کچھ کر کے یہ سمجھا جائے کہ ہم نے کچھ نہیں کیا۔ اور نہ اپنے علم پر کوئی غرور کیا جائے اور نہ اپنے عمل پر کوئی ناز۔ بلکہ اپنے تئیں فی الحقیقت جاہل سمجھیں۔ اور کاہل سمجھیں۔ اور خدا تعالیٰ کے آستانہ پر ہر ایک وقت رُوح گری رہے۔ اور دُعاؤں کے ساتھ اس کے فیض کو اپنی طرف کھینچا جائے۔ اور اس شخص کی طرح ہو جائیں۔ کہ جو سخت پیاسا اور بے دست و پا بھی ہے اور اس کے سامنے ایک چشمہ نمودار ہوا ہے۔ نہایت صافی اور شیریں۔ پس اس نے افتاں و خیزاں بہرحال اپنے تئیں اس چشمہ تک پہنچا دیا۔ اور اپنے لبوں کو اس چشمہ پر رکھ دیا۔ اور علیحدہ نہ ہوا۔ جب تک سیراب نہ ہوا۔" (لیکچر لاہور صفحہ ۳)

الہام کی تعریف

"الہام ایک انفاذ غیبی ہے۔ کہ جس کا حصول کسی طرح کی سوچ اور تردد اور تفکر اور تدبر پر موقوف نہیں ہوتا۔ اور ایک واضح اور منکشف احساس ہے۔ کہ جیسے سامع کو متکلم سے یا مضروب کو ضارب سے یا ملموس کو لامس سے محسوس ہوتا ہے۔ اور اس سے نفس کو مثل حرکات فکریہ کے کوئی الم روحانی نہیں پہنچتا۔ بلکہ جیسے عاشق اپنے معشوق کی رویت سے بلا تکلف انشراح اور انبساط پاتا ہے۔ ویسا ہی رُوح کو الہام سے ایک ازلی اور قدیمی رابطہ ہے۔ کہ جس سے رُوح لذت اٹھاتی ہے غرض یہ ایک من جانب اللہ اعلام لذیذ ہے۔ کہ جس کو نفث فی الروع اور وحی بھی کہتے ہیں۔" (براہین احمدیہ صفحہ ۱۸۸)

اپنے قول کو عمل سے ثابت کرو

"یاد رکھو۔ کہ صرف لفاظی اور لسانی کام نہیں آسکتی۔ جب تک کہ عمل نہ ہو۔ محض باتیں عند اللہ کچھ بھی وقعت نہیں رکھتیں چنانچہ خدا تعالیٰ نے فرمایا ہے کبر مقتا عند اللہ ان تقولوا مالا تفعلون" (ملفوظات حصہ اول صفحہ ۳)

مغربی سیاسیات میں اتار چڑھاؤ

پولینڈ کی سرحد پر جرمن اور پولش فوجوں کا تصادم

برلن ۲۵ اگست - جرمنی میں جنگی تیاریوں کا سلسلہ زور شور سے جاری ہے - تازہ اطلاعات سے معلوم ہوتا ہے - کہ پولینڈ کی سرحدات پر جرمن افواج کے ۳۰ ڈویژن پہنچ چکے ہیں - بیان کیا جاتا ہے - کہ ان ڈویژنوں کے علاوہ ریزرو فوجوں کے ڈویژن بھی جنگ کی حالت میں لائے جائیں گے - دوسری طرف وارسا سے آمدہ اطلاعات سے معلوم ہوتا ہے کہ جرمنی اور پولینڈ کی سرحد پر کئی ناخوشگوار حادثات رونما ہو چکے ہیں - اور کوئی تعجب نہیں کہ یہی واقعات آئندہ جنگ کا پیش خیمہ ثابت ہوں - ایک اطلاع کے مطابق شمالی سلیشیا میں جرمنوں نے پولینڈ کے علاقہ میں داخل ہو کر اودھم مچا دیا - ریلوے سٹیشن اور کسٹم ہوس نذر آتش کر دیئے اور قریباً دو گھنٹے تک طرفین میں گولیاں چلتی رہیں - ایک مقام پر جرمنوں نے پولش فرنٹیر گارڈز کی عمارت پر مشین گن گولیوں کی بوچھاڑ کی - حکومت پولینڈ نے اپنے برلن والے سفیر کو ہدایت کی ہے کہ وہ ان واقعات کے خلاف حکومت جرمنی کے پاس زبردست احتجاج کرے - ایک اور اطلاع مظہر ہے - کہ ڈینیا کے قریب ایک جرمن طیارہ پولش علاقہ میں داخل ہوا - مگر اسے گولی سے گرا دیا گیا - اسی طرح ایک اور مقام پر جرمن طیارے دو مرتبہ پولش علاقہ میں داخل ہوئے اور دونوں دفعہ انہیں پولینڈ کے تعاقب کرنے والے طیاروں نے نیچے اترنے پر مجبور کر دیا -

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فرانس اور انگلستان کے نمائندگان کو حکومتِ روس کا جواب

لنڈن سے ۲۵ اگست کی اطلاع ہے کہ سوویٹ نمائندوں کے ساتھ انگلستان اور فرانسیسی مشن کی بات چیت ختم ہو گئی ہے اور وہ اب واپس جا رہے ہیں - یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ سوویٹ گورنمنٹ نے مشن کے لیڈروں کو صاف الفاظ میں کہہ دیا ہے کہ نازی سوویٹ پیکٹ ہو جانے کی وجہ سے فرانس اور برطانیہ کے ساتھ گفت و شنید کی کوئی ضرورت نہیں - جنرل ڈروجی اور امیر البحر روسی نے جو نیورمبرگ پارٹی کانگرس میں شمولیت کے لئے جا رہے تھے - ارادہ ملتوی کر دیا ہے وہ مارسیلز اتر کر سوئٹزرلینڈ چلے جائیں گے اور جب تک یورپ کی سیاسی صورت حالات درست نہ ہو جائے گی وہ اس وقت تک وہاں نہیں جائیں گے -

انگریزوں کی امداد کیلئے ترکوں کا آخری فیصلہ

انقرہ سے ۲۶ اگست کی اطلاع ہے کہ آج ترکی کیبنٹ کا اجلاس منعقد ہوا - جس میں پریذیڈنٹ عصمت انونو نے جنرل سٹاف کے حکام اعلیٰ سے بات چیت کی - اور پھر وزیر خارجہ سے ملاقات کی اور فیصلہ کیا گیا - کہ حکومت ترکیہ معاہدہ بلقان کا احترام کرتی ہوئی کسی بیرونی حملہ آور کے خلاف متحدہ محاذ قائم کرے گی - نیز ریزرو فوج کے سپاہیوں اور افسروں کو فی الفور فوج میں حاضر ہونے کا حکم دیا گیا کیبنٹ نے فرانس اور برطانیہ کا ساتھ دینے کا فیصلہ کر لیا ہے استنبول اور دیگر ضروری مقامات کی حفاظت کیلئے انتظامات شروع کر دیئے گئے ہیں اور فوجوں کو تیار رہنے کا حکم مل گیا ہے

ترکی کی پشت پر ۵۰ لاکھ مسلمانوں کی جری فوج

انقرہ ۲۵ اگست جریدۂ جمہوریت نے ایک مضمون میں لکھا ہے کہ اگر بحیرۂ روم میں امن قائم رکھنے کے اقرار کی بنا پر ترکی کو مجبوراً جنگ میں شامل ہونا پڑا تو ایران عراق - مصر اور افغانستان ترکی کا ساتھ دیں گے - میثاق سعد آباد پر مشرق کے امن کا تمام تر انحصار ہے - اور ترکی - ایران - عراق - مصر اور افغانستان سب پر یہ فرض عائد ہوتا ہے - کہ اگر ان میں سے کسی ایک کو بھی جنگ میں شریک ہونا پڑا تو باقی چار سلطنتوں کو اپنی تمام تر قوتوں کے ساتھ اس کی امداد کے لئے میدان میں آنا پڑے گا - لوگ یہ سمجھ رہے ہیں - کہ میدان جنگ وولی میثاق سعد آباد سے بہت دور رہے گا - حالانکہ آئندہ جنگ کا میدان بلقان آبنائے باسفورس بحر ابیض - بحر اسود اور بحیرہ روم ہو گا - ترکی کا تعلق ان سب سے ہے - ایران اور ترکی کی حدود ملی ہوتی ہیں - بحیرۂ اسود اور بحیرۂ ابیض سے ایران کی تجارت ہوتی ہے اس کے حربی مصالح ان سے وابستہ ہیں - عراق شمالی عرب کے واسطہ سے بحیرۂ ابیض میں شریک ہے اور افغانستان کو مشترک مصالح کی بنا پر میدان جنگ سے واسطہ پڑتا ہے اس طرح تمام حکومتیں جنگ کی صورت میں ایک دوسرے کی مدد کرنے پر مجبور ہیں - جریدۂ "جمہوریت" مزید لکھتا ہے کہ ان ممالک کی امداد صرف زبانی ہمدردی اور پروپیگنڈہ تک محدود نہ ہو گی بلکہ فوجی اور حربی امداد ہو گی - اور ان دول کی عسکری ترقی جو گذشتہ چار پانچ سال کے اندر ہوئی ہے وہ سب پر ظاہر ہے - آخر میں جریدہ مذکور لکھتا ہے کہ وقت آنے پر مسلمانوں کے دشمن اعظم اٹلی کو معلوم ہو جائیگا کہ ترکی کی پشت پر پچیس لاکھ مسلمانوں کی جری اور تربیت یافتہ فوج کھڑی ہے -

قیام امن کے متعلق مسٹر روزویلٹ کی اپیل

نیویارک ۲۵ اگست جرمن روسی معاہدے کی تکمیل سے یورپ میں جو نازک صورت حالات

قادیان میں رہائش رکھنے والوں کیلئے خوشخبری

صدر انجمن احمدیہ نے اپنا مکان واقعہ محلہ دار الفضل قادیان فروخت کر دینے کا فیصلہ کیا ہے - خریداران کی آگاہی کے لئے تفصیلات درج ذیل ہیں -

محلہ دار الفضل قادیان میں ایک پختہ دو منزلہ مکان جو قریباً ۱۰ مرلہ کے رقبہ میں ہے - نچلی منزل میں دو رہائشی کمرے - ایک بیٹھک - ایک دوکان - باورچی خانہ برآمدہ ہائے ڈیوڑھی و ½ حصہ چاہ آبنوشی ہے -

منزل بالائی میں ایک چوبارہ باورچی خانہ و صحن سفید و نلکہ آبنوشی ہے -

اس مکان میں ہوا - پانی اور بجلی کا خاطر خواہ انتظام ہے - یہ مکان آبادی کے اندر محفوظ جگہ پر اور سالانہ جلسہ گاہ کے قریب واقعہ ہے - دو خاندان اس میں رہائش رکھ سکتے ہیں - تجارتی اغراض کو مدنظر رکھتے ہوئے ۹ - ۱۰ روپے کرایہ بھی مل سکتا ہے - اس قسم کا مکان اگر بنوایا جائے - تو اڑھائی تین ہزار روپیہ خرچ آنے کا اندازہ ہے -

ضرورت مند اصحاب فوراً اطلاع دیں - صیغہ جائداد کو چونکہ روپے کی اشد ضرورت ہے - اس لئے یہ مکان نقد قیمت ادا کر دینے کی صورت میں مبلغ -/۲۰۰۰ روپے میں فروخت کر دیا جائے گا - رجسٹری کرانے کی صورت میں خرچ رجسٹری بذمہ خریدار ہو گا - ۲۲ ۸/۳۹

ناظم جائداد صدر انجمن احمدیہ قادیان

پیدا ہو گئی ہے۔ اس کے متعلق مسٹر روز ویلٹ صدر جمہوریہ امریکہ نے ایک اپیل ہر ہٹلر صدر جمہوریہ پولینڈ اور شاہ اٹلی سے امریکن سفیروں کی وساطت سے کی ہے۔ اس اپیل میں ہر سہ طاقتوں سے استدعا کی گئی ہے۔ کہ وہ جنگ سے مجتنب رہ کر ذیل کے طریقوں میں سے کسی پر عمل کرتے ہوئے جھگڑا چکانے کی کوشش کریں۔

اولاً ایک غیر جانبدار کمیشن مقرر کیا جائے جو فریقین میں سمجھوتہ کرا دے۔ ثانیاً باہمی گفت وشنید سے جھگڑا نپٹانے کی کوشش کی جائے اور اس غرض سے امریکہ کی خدمات حاصل کی جائیں۔ جو ان میں مصالحت کرا سکے۔ ثالثاً جب تک جھگڑا طے نہیں ہوتا کچھ عرصہ کے لئے عارضی طور پر صلح کی جائے اور اس دوران میں فریقین کے اختلافات دور کرنے کی کوشش کی جائے مسٹر روز ویلٹ اپنی اپیل میں لکھتے ہیں۔ کہ امریکہ کے لوگ ایسی فتح کے مخالف ہیں جو بے جا تشدد اور طاقت کا استعمال کر کے حاصل کی جائے۔ ہر ہٹلر سے استدعا کی گئی ہے کہ وہ طاقت کا استعمال کئے بغیر اپنے مطالبات منوانے کی کوشش کرے اس اپیل میں صدر جمہوریہ پولینڈ سے درخواست کی گئی ہے۔ کہ وہ اوپر بتائے ہوئے طریقوں پر عمل کریں اگر وہ ایسا کرینگے تو امریکہ کی ہمدردی ان کے ساتھ ہو گی۔ اس اپیل میں بتایا گیا ہے۔ کہ امریکہ کا ارادہ ہرگز نہیں کہ میونخ کی طرح کی کسی اور کانفرنس کا ڈھونگ رچایا جائے اور نہ ہی وہ اس معاملے میں پنچ بننے کا ارادہ رکھتا ہے۔ شاہ اٹلی سے درخواست کی گئی ہے۔ کہ وہ اپنے اثر و رسوخ کو استعمال کر کے جنگ رکوا سکتے ہیں۔

دی مغل لائن لمیٹڈ بمبئی

قائم شدہ ۱۸۷۷ء

سب سے پہلی جہاز راں کمپنی جو ساٹھ سال سے حاجیوں کی خدمت کر رہی ہے

اطلاع دیتی ہے کہ امسال

حج اکبر ہوگا

رمضان عید سے پہلے سفر کرنے والے عازمان حج کے لئے

شرح کرایہ میں رعایت

تاریخ روانگی

ایس۔ ایس جہانگیر ——— ۲۵۰۶ ٹن ——— بمبئی سے ۱۴ ستمبر ۱۹۳۹ء کو روانہ ہوگا
کراچی سے ۱۷ ستمبر ۱۹۳۹ء کو روانہ ہوگا

دوسرے جہازوں کی عارضی تاریخیں (صحیح تاریخوں کا بعد میں اعلان کیا جائے گا)

ایس۔ ایس علوی ——— بمبئی سے ۲ اکتوبر ۱۹۳۹ء کو روانہ ہوگا
" " ——— کراچی سے ۵ اکتوبر " " "
ایس۔ ایس جہانگیر ——— بمبئی سے ۱۹ اکتوبر " " "
" " ——— کراچی سے ۲۲ اکتوبر " " "
ایس۔ ایس علوی ——— بمبئی سے ۷ نومبر " " "
" " ——— کراچی سے ۱۰ نومبر " " "

موسم کے آخر تک دوسرے جہاز تھوڑے تھوڑے وقفہ سے روانہ ہونگے

شرح کرایہ معہ خوراک (جس میں قرنطینہ اور سینی ٹیشن فیس مبلغ ۲۹ روپے بھی شامل ہے)

	بمبئی سے جدہ	کراچی سے جدہ
فرسٹ کلاس	۵۲۱ روپے	۴۹۷ روپے
ڈیک	۳۴۹ روپے	۳۲۲ روپے
	۱۴۸ روپے	۱۴۲ روپے

دوسری تفصیلات کے لئے ذیل کے کسی پتہ سے خط و کتابت کیجئے

دی مغل لائن لمیٹڈ بمبئی

میسرز گریہم ٹریڈنگ کمپنی (انڈیا) لمیٹڈ کراچی ——— میسرز ٹرنر مارین اینڈ کمپنی لمیٹڈ۔ کلکتہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رشتہ درکار ہے

ایک اعلےٰ عہدہ پر فائز مخلص احمدی کی ہر صفت موصوفہ لڑکی کے لئے رشتہ درکار ہے۔ لڑکی امور خانہ داری سے بخوبی واقف اور کشیدہ وغیرہ میں نہایت ہنر مند ہے۔ تعلیم پرائمری تک ہے علاوہ ازیں احمدیت کے ساتھ خاص اخلاص رکھنے والی اور دینی امور میں سرگرمی سے دلچسپی لینے والی ہے۔ رشتہ کنوارا برسر روزگار اور مخلص احمدی ہو۔ خواہش مند ذیل پتہ پر بھیجی جاویں۔ لائل پور فیکٹری ایریا۔ کوٹھی دارالحمد شیخ محمد محسن امیر جماعت احمدیہ لائلپور

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

قاعدہ ۵۔ منجملہ قواعد مصالحت قرضہ پنجاب ۱۹۳۵ء

بذریعہ تحریر ہذا نوٹس دیا جاتا ہے۔ کہ مسمی غلام محمد ولد بہاول بخش ذات جٹ سکنہ تبتر انوالی تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ نے زیر دفعہ ۹۔ ایکٹ مذکور ایک درخواست دے دی ہے۔ اور یہ کہ بورڈ نے بمقام ڈسکہ درخواست کی سماعت کے لئے یوم ۲۵ اکتوبر ۱۹۳۹ء مقرر کیا ہے۔ لہٰذا جانے مذکورہ مقروض کے جملہ قرضخواہ یا دیگر اشخاص متعلقہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے سامنے اصالتاً پیش ہوں۔ مورخہ ۱۷ اگست ۱۹۳۹ء

(دستخط) جناب سردار شو دیو سنگھ صاحب بی۔ اے ایل ایل۔ بی۔ چیئرمین

مصالحتی بورڈ قرضہ ڈسکہ ضلع سیالکوٹ (بورڈ کی مہر)

ہومیوپیتھک علاج میں قوت شفا زیادہ ہے

یہی وجہ ہے کہ تمام امراض بسہولیت جلد شفا پاتے ہیں۔ کم خرچ۔ زود اثر مقبول عام ہے جہاں دوسرے علاج ناکامیاب رہتے ہیں۔ ہومیوپیتھک علاج کامیاب ہوتا ہے۔ تجربہ کریں شافی خدا ہے۔ اس علاج میں اللہ تعالےٰ نے مخلوق کے لئے بے انتہا فوائد رکھے ہیں۔ قلیل دوا۔ زیادہ فائدہ۔ روپوں کا کام پیسوں۔ سالوں کا کام دنوں اور گھنٹوں میں انہی دواؤں سے ہوتا ہے۔ سینکڑوں ڈاکٹروں کی مجرب۔ ہزاروں بار۔ ہزاروں مریضوں پر تجربہ شدہ۔ کھانے میں مزیدار۔ بے ضرر۔ بیماری کو جڑ سے کھونے والی۔ چیر پھاڑ کی تکلیف سے بچانے والی۔ مایوس العلاج بفضل خدا صحت یاب ہوتے ہیں۔ آپ بھی استعمال کرائیں تو انشاء اللہ سریع التاثیر پائیں گے۔ کوئی تکلیف ہو۔ کیسا ہی مرض ہو۔ پوری کیفیت لکھ کر دوا حاصل کیجئے۔ امراض مخصوصہ مرداں کے لئے بہترین ادویات موجود ہیں۔ مستورات اور بچوں پر یہ علاج خاص اثر کرتا ہے۔ دیرینہ پیچیدہ وگندہ امراض کے زہر کو جلد زائل کر کے تندرست کرتا ہے۔ خونی و بادی بواسیر دمہ۔ کنٹھ مالا۔ ناسور۔ گنٹھیا۔ برسوت۔ باؤ گولہ۔ یرقان۔ تلی۔ سیلان الرحم۔ مرگی۔ ذیابیطس۔ سفید داغ۔ فیل پا۔ سوکھا جریان کے لئے خاص مجرب ادویات موجود ہیں۔ مقویات بہت فائدہ مند ہیں۔ روز افزوں ترقی اس علاج کو ہے۔ کفایت شعاری کو مدنظر رکھتے ہوئے توجہ کریں۔

ڈاکٹر ایم۔ ایچ احمدی معرفت الفضل قادیان

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شملہ ۲۶ اگست ایسوسی ایٹڈ پریس کو معلوم ہوا ہے کہ مسٹر منوہر لال وزیر مالیات پنجاب جو جنیوا کانفرنس میں شمولیت کے لئے جا رہے تھے جنگ کے خطرہ کے پیش نظر رستہ سے فوراً واپس شملہ آ رہے ہیں۔

ہنگ کنگ ۲۶ اگست یورپ میں جنگ چھڑ جانے کے سوال پر پنڈت جواہر لال سے آج شام انٹرویو کیا گیا جس کے دوران میں آپ نے کہا۔ کہ جونہی جنگ چھڑی میں واپس ہندوستان پہنچ جاؤں گا۔

لنڈن ۲۶ اگست برطانوی سفیر سر نیول ہینڈرسن کے ذریعہ ہر ہٹلر نے برطانیہ کے پیغام کا جواب ارسال کر دیا ہے۔ آپ نے آج تین گھنٹہ تک وزیر اعظم اور وزیر خارجہ لارڈ ہیلی فیکس سے ملاقات کر کے ان کو تمام حالات سے آگاہ کیا۔ ازاں بعد آپ نے شاہ جارج سے ملاقات کی۔ ہر ہٹلر کے جواب پر آج شام کو کیبنٹ کے اجلاس میں غور کیا جائے گا۔

بخارسٹ ۲۶ اگست سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے۔ کہ ہنگری نے رومانیہ کے ساتھ غیر جارحانہ معاہدہ پر دستخط کرنے سے انکار کر دیا ہے۔

شملہ ۲۶ اگست معلوم ہوا ہے شملہ کے سرکاری ہیڈ کوارٹر اور واردھا میں جنگ کے متعلق خط و کتابت ہو رہی ہے۔ خیال کیا جاتا ہے۔ کہ آئندہ چند روز میں واردھا میں کانگرس ورکنگ کمیٹی کا اجلاس ہو گا۔ جس میں جنگ کے متعلق حالات پر بحث کی جائیگی اور فیصلہ کیا جائے گا۔ کہ جنگ کی صورت میں کانگرس کا رویہ کیا ہو گا۔

برسلز ۲۶ اگست جرمن سفیر نے شاہ بلجیم کو مطلع کیا ہے۔ کہ جرمنی بلجیم پر حملہ نہیں کرے گا۔ بشرطیکہ وہ جنگ میں مکمل طور پر غیر جانبدار رہے۔

برسلز ۲۶ اگست۔ آج ہالینڈ کے وزیر اعظم نے کیبنٹ میں فوجی بھرتی کا بل پیش کیا۔ جس کے ذریعے حالات کے مطابق فوج میں اضافہ کیا جا سکے گا۔ ایک اور بل کے ذریعہ بادشاہ کو زمانۂ جنگ میں ملک کی حفاظت کے خاص اختیارات دیئے گئے ہیں۔

روم ۲۶ اگست۔ جنگ کے خطرہ کے پیش نظر اٹلی میں پٹرول کی قیمت میں چالیس فیصدی اضافہ کر دیا گیا ہے۔

پیرس ۲۶ اگست شہریوں کو گیس سے بچنے کے نقاب تقسیم کئے جا رہے ہیں اور ریزرو فوجوں کو واپس بلا لیا گیا ہے۔ اطالویوں کا داخلہ ممنوع قرار دے دیا گیا ہے۔

مدراس ۲۶ اگست۔ جنگ کے فوری خطرہ کے پیش نظر مدراس کے حکام فوجی اور بحری حکام کے مشورہ سے شہر کی حفاظت کی پیش بندیوں پر غور کر رہے ہیں خیال کیا جاتا ہے کہ بندرگاہ میں داخلہ کے قواعد زیادہ سخت کر دیئے جائیں گے۔

پونہ ۲۶ اگست کانگرسی صوبوں کے وزراء اعظم کی کانفرنس میں علاوہ اور امور کے فیصلہ کیا گیا ہے کہ صوبائی حکومتیں سکاؤٹنگ کی تحریک کو تعلیمی پروگرام کے لازمی جزو کے طور پر اپنی نگرانی میں منظم کریں۔

شملہ ۲۶ اگست معلوم ہوا ہے حکومت ہند یورپین ایسوسی ایشن کی مدد سے ہندوستان میں رہنے والے یورپینوں اور انگریزوں کا ایک رجسٹر بنا رہی ہے۔

ٹوکیو ۲۶ اگست جاپانی کیبنٹ نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ جرمنی کو روس سے معاہدہ کے سلسلہ میں پروٹسٹ بھیجا جائے۔

روم ۲۶ اگست۔ ہٹلر نے کل مسولینی کو دو پیغام بھیجے جو سیاسی حلقوں میں تشویش کی نگاہ سے دیکھے جا رہے ہیں۔

برلن ۲۶ اگست جرمنی میں وسیع پیمانے پر فوجی تیاریاں شروع ہیں چنانچہ مارشل گوئرنگ نے حکم دیا ہے کہ جرمنی میں فوجی طیاروں سرکاری ہوائی جہازوں اور مقررہ راستوں پر پرواز کرنے والے طیاروں کے علاوہ تمام ہوائی ٹریفک بند کر دی جائے۔ فوجی طیاروں کے علاوہ کوئی طیارہ ۴۰۰۰ فٹ سے اوپر پرواز نہیں کر سکے گا۔

ہانگ کانگ ۲۶ اگست امریکہ کے قونصل جنرل نے امریکن باشندوں کو حکم دیا ہے کہ ان کے لئے بہتر ہو گا کہ وہ رخصت پر چلے جائیں۔ امریکہ کا جہاز ہانگ کانگ میں ہی ٹھہرے گا۔ تا کہ اگر ضرورت ہو تو امریکن باشندوں کو بندرگاہ سے نکال لیا جائے۔

لنڈن ۲۶ اگست برطانیہ کی وزارت صحت جنگ کی حالت میں پہلے دن ہسپتالوں میں ۲ لاکھ مجروحین کی طبی امداد اور رہائش کا انتظام کر رہی ہے۔ لنڈن پر ہوائی حملوں کا سب سے زیادہ خطرہ ہے۔ اندازہ لگایا گیا ہے۔ کہ ہر ہفتہ ۳۰ ہزار اشخاص ہلاک اور ۷۰ ہزار مجروح ہونگے۔ ان قیاسات کے مطابق امداد کے انتظامات کئے جا رہے ہیں۔ بصورت جنگ سینما ریسٹورنٹ اور ہوٹل بند کرنے کی تجاویز پر بھی غور کیا جا رہا ہے۔

شملہ ۲۶ اگست ایک جرمن انجنیئر کی گرفتاری کے سلسلہ میں جو حکومت پنجاب نے کی۔ معلوم ہوا ہے کہ اس کے خلاف پولیٹیکل سازش کے الزام کی افواہ ہے۔

لاہور ۲۶ اگست ہوس ٹیکس کے خلاف جو مظاہرہ ٹاؤن ہال کے باہر ہوا۔ اور اس میں گملے۔ پھول اور جنگلے وغیرہ توڑ دیئے گئے تھے۔ اس سلسلہ میں میونسپل کمیٹی کے سکرٹری نے بیگم رشیدہ لطیف باجی ایم۔ ایل۔ اے کو دو ہزار روپیہ ہرجانہ کا نوٹس دیا ہے کیونکہ جلوس کی راہنمائی وہی کر رہی تھیں

پشاور ۲۵ اگست خیبر ایجنسی کے ماتحت قبائلی علاقہ میں آرمی گزٹ کے علاوہ باقی تمام اخبارات و رسائل کا داخلہ ممنوع قرار دیدیا گیا ہے۔

شملہ ۲۴ اگست۔ حال ہی میں ایک رپورٹ بعنوان اندھا پن شائع ہوئی ہے۔ جس میں لکھا ہے کہ دنیا میں ہندوستان سے بڑھ کر کسی ملک میں زیادہ اندھے نہیں۔ یہاں اندھوں کی تعداد ۲ لاکھ کے قریب ہے۔ اور وہ جن کی نظر کم ہے ان کی تعداد تین لاکھ سے کم نہیں۔

شملہ ۲۶ اگست حکومت برطانیہ اور ہندوستانی چائے کے تاجروں میں جنگ کی صورت میں فوج کے لئے چائے کی فراہمی کے لئے گفت و شنید ہو رہی ہے اس سلسلہ میں بہت سی تفصیلات طے ہو چکی ہیں۔ اب چائے کے نرخ پر گفتگو ہو رہی ہے۔

ٹوکیو ۲۵ اگست۔ گریٹ جاپان اسلام سوسائٹی نے جاپان چین منچوکو اور ہندوستان کے مسلمانوں کو حج کرانے کے لئے ہر سال ایک بہت بڑا جہاز مکہ معظمہ لے جانے کا انتظام کیا ہے۔

لاہور ۲۶ اگست حکومت پنجاب نے جنگ کے خطرہ کے پیش نظر افسروں کو ہدایت کر دی ہے۔ کہ جتنے افسر یا ملازم رخصت پر ہیں وہ فوراً واپس آ جائیں۔ اور جو دفاتر شملہ میں ہیں ان کو بصورت جنگ فوراً شملہ سے لاہور دفاتر منتقل کرنے کا حکم دے دیا ہے چیف کمانڈر فوج نے پنشن یافتہ ملازموں اور ریزرو ملازموں کو جو فوجی ٹریننگ لے رہے ہیں بذریعہ نوٹس حکم دیا ہے کہ وہ تیار رہیں اور جب جنگ شروع ہو جائے تو ۱۲ گھنٹہ کے اندر اندر پہنچ جائیں۔

امرتسر ۲۶ اگست جنگ کی افواہوں سے گل مارکیٹ میں سونے کے بھاؤ میں ۲ روپیہ فی تولہ اور چاندی کے بھاؤ میں ۴ روپیہ کا

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر غلام نبی

کیا آپ نے اپنا وعدہ سو فیصدی پورا کر دیا ہے

اگر نہیں تو ۳۱ اگست سے پہلے ادا کر دیں

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کا تحریک جدید میں حصہ لینے والوں کے متعلق یہ فیصلہ ہے کہ جس طرح ہر شخص کی شمولیت طوعی اپنی مرضی اور خوشی کی ہے۔ اسی طرح وعدے کی وصولی بھی بغیر کسی اصرار کے ہونی چاہیئے۔ ہاں مومنوں کو ترغیب و تحریص دینا ضروری ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالےٰ فرما چکے ہیں کہ احباب اپنے وعدوں کو ۱۵ اگست تک سو فی صدی پورا کرنے کی کوشش کریں۔ تا ان کو پہلے ادا کرنے سے زیادہ ثواب ہو۔ حضور کے اس ارشاد کی تعمیل میں بہت سے احباب لبیک کہہ چکے ہیں۔ اور بیسیوں ہیں جو قرض لے کر اپنا وعدہ پورا کر رہے ہیں۔ اسکی بہت سی مثالیں ہیں۔

چونکہ جماعتوں کا روپیہ مہینے کے آخر تک آتا ہے اس لئے یہ سہولت دی گئی کہ جو احباب اپنا چندہ اپنی مقامی جماعت میں ۳۱ اگست تک ادا کر دیں گے وہ ۱۵ اگست کے اندر سمجھا جائیگا۔ مگر مرکز میں ایسے چندہ کی وصولی ستمبر کے پہلے ہفتہ میں ہونی چاہیئے۔

پس ۳۰ جون کے خطبہ جمعہ کی تعمیل میں ہر وعدہ کرنے والا کوشش کرے کہ اس کا وعدہ ۳۰ اگست تک مقامی جماعت میں ادا ہو جائے۔ تا وہ ۱۵ اگست کی ادائیگی والی میعاد کے اندر آجائے۔

فنانشل سیکرٹری تحریک جدید

احرار کی طرف سے عیدگاہ میں بیجا مداخلت کی کوشش

قادیان ۲۷ اگست۔ عیدگاہ کے متعلق سابق مجسٹریٹ علاقہ پنڈت چاندنرائن صاحب کا فیصلہ ایک گزشتہ پرچہ میں چھپ چکا ہے جس میں قرار دیا گیا ہے کہ اہلسنت عیدگاہ کے صرف اس حصہ میں جو قبرستان سے ملحق ہے نماز جنازہ پڑھ سکتے ہیں۔ لیکن کل احرار نے نماز استسقار کے بہانے عیدگاہ میں مداخلت بیجا کرنے کی کوشش کی۔ یہ اطلاع پا کر مجسٹریٹ صاحب علاقہ جناب لالہ کشن چند صاحب معہ پولیس موقعہ پر پہونچ گئے اور مداخلت کرنے والوں کو اس سے روک دیا۔ اس پر بہت سے لوگ تو واپس چلے گئے اور چند ایک نے مولوی عنایت اللہ احراری کے پیچھے عیدگاہ کے احاطہ سے باہر ایک کھیت میں دوگانہ [illegible]

بقیہ صفحہ ۳

یہ بیہودہ سرائی کر رہا ہے۔ کہ وہ ظالم ہیں۔ پھر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام قادیان میں آباد ہونے کو ایک عظیم الشان پیشگوئی کا پورا ہونا قرار دیتے ہیں۔ لیکن پیغام کے نزدیک قادیان ظالموں کی بستی ہے۔ اس سے بڑھ کر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی شان میں بے ادبی اور گستاخی کیا ہو سکتی ہے ؟

پھر حضرت مسیح موعود علیہ السلام تحریر فرماتے ہیں۔ " خدا تعالےٰ بہرحال جب تک طاعون دنیا میں رہے گو ستر برس تک رہے۔ قادیان کو اسکی خوفناک تباہی سے محفوظ رکھیگا۔ کیونکہ یہ اس کے رسول کا تختگاہ ہے۔ اور تمام امتوں کے لئے نشان" (دافع البلاء صفحہ ۱) لیکن پیغام کے نزدیک قادیان ابھی سے ظالموں کی بستی بن چکی ہے۔ نعوذ باللہ من ذالک

جو لوگ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ارشادات کو پس پشت ڈالتے ہوئے قادیان کی اس طرح تحقیر کرنے میں بے باک ہوں۔ ان کے متعلق بآسانی اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ کہ وہ کس ارادہ سے قادیان میں مشن قائم کرنے کی تیاریاں کر رہے ہیں مگر وہ یاد رکھیں کہ اگر ان کی بربادی میں کچھ کمی ہے۔ تو قادیان پر حملہ ان کی تباہی کو بالکل قریب کر دے گا۔ کیونکہ خدا تعالےٰ قادیان کی اسی طرح حفاظت کریگا۔ جس طرح اس نے اصحاب الفیل کے حملہ کے وقت مکہ کی کی تھی۔ کیونکہ یہ اسکے رسول کا تختگاہ اور تمام امتوں کے لئے نشان ہے ٭

خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ کی روزافزوں ترقی

ہندوستان کے مندرجہ ذیل اصحاب بذریعہ خطوط حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ہاتھ پر بیعت کر کے داخل احمدیت ہوئے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۱۰۹۸	محمد بہرام خان صاحب	حیدرآباد دکن
۱۰۹۹	عبد الرؤف صاحب	جموں
۱۱۰۰	مستری جان محمد صاحب	لاہور
۱۱۰۱	نواب بیگم صاحبہ	"
۱۱۰۲	کشور سلطانہ صاحبہ	"
۱۱۰۳	زاہدہ سلطان صاحبہ	"
۱۱۰۴	غلام محمد صاحب	کراچی
۱۱۰۵	نظام الدین صاحب	مونگھیر
۱۱۰۶	سکینہ خاتون صاحبہ	"
۱۱۰۷	شاہ محمد صاحب	گجرات
۱۱۰۸	غلام محمد صاحب	"
۱۱۰۹	علی محمد صاحب ولد حیات محمد صاحب	"
۱۱۱۰	لال محمد صاحب	"
۱۱۱۱	فاطمہ صاحبہ	"
۱۱۱۲	رابعہ بی بی صاحبہ	"
۱۱۱۳	بخت بی بی صاحبہ	"
۱۱۱۴	رسول بی بی صاحبہ	"
۱۱۱۵	بہشت بی بی صاحبہ	"
۱۱۱۶	بھاگ بھری صاحبہ	"
۱۱۱۷	علی محمد صاحب ولد سردار خان صاحب	"
۱۱۱۸	رشید احمد صاحب	گورداسپور
۱۱۱۹	لعل احمد خان صاحب	ملتان
۱۱۲۰	غلام فاطمہ صاحبہ	تھرپارکر سندھ
۱۱۲۱	محمد نواز خان صاحب	ملتان
۱۱۲۲	محمد زمان صاحب	تھرپارکر سندھ
۱۱۲۳	عبد الرؤف صاحب	گگبر گہ
۱۱۲۴	اللہ دتا صاحب	گورداسپور
۱۱۲۵	جمال الدین صاحب	"
۱۱۲۶	ہیرو صاحب	"
۱۱۲۷	بشیر احمد صاحب	"
۱۱۲۸	سردار بی بی صاحبہ	"
۱۱۲۹	عبد المجید صاحب	کوہاٹ
۱۱۳۰	چراغ بی بی صاحبہ	گورداسپور
۱۱۳۱	محمد اسمٰعیل صاحب	تھرپارکر سندھ
۱۱۳۲	رحمت اللہ صاحب	گورداسپور

۱۱۳۳	Sabnan. S.S. K. Alavi	
۱۱۳۴	نذیر احمد صاحب	منٹگمری
۱۱۳۵	مقبول احمد صاحب	کوہاٹ
۱۱۳۶	جیون بخش صاحب	سیالکوٹ
۱۱۳۷	معہ پسر خود	سیالکوٹ
۱۱۳۸	محمد شریف صاحب	"
۱۱۳۹	ریشم بی بی صاحبہ	شیخوپورہ
۱۱۴۰	حسین بی بی صاحبہ	"
۱۱۴۱	حسین بخش صاحب	سیالکوٹ
۱۱۴۲	رحمت بی بی صاحبہ	"
۱۱۴۳	غلام محمد صاحب	گجرات
۱۱۴۴	کرم بی بی صاحبہ	جالندھر
۱۱۴۵	محمد شفیع صاحب	منٹگمری
۱۱۴۶	نذیر احمد صاحب	"
۱۱۴۷	محمد شعور خان صاحب	گورداسپور
۱۱۴۸	شریفہ بیگم صاحبہ	لائل پور
۱۱۴۹	محمد بی بی صاحبہ	گجرات
۱۱۵۰	رلدو بیگ صاحب	امرتسر
۱۱۵۱	چودھری دین محمد صاحب	بہاولپور
۱۱۵۲	عبد الرشید خانصاحب	بنارس
۱۱۵۳	محمد شفیع صاحب	سرگودہ
۱۱۵۴	فضل دین صاحب	"
۱۱۵۵	عبد اللہ صاحب	منٹگمری
۱۱۵۶	سبحان محمد صاحب	پوری
۱۱۵۷	احسان محمد صاحب	"
۱۱۵۸	قبول محمد صاحب	"
۱۱۵۹	حلیم محمد صاحب	"
۱۱۶۰	سلیم محمد صاحب	"
۱۱۶۱	عزیز محمد صاحب	"
۱۱۶۲	باڈی صاحبہ	"
۱۱۶۳	نجم النساء صاحبہ	"
۱۱۶۴	محمد سلیمان صاحب	رحیم یار خاں
۱۱۶۵	محمد سعید صاحب	ملتان
۱۱۶۶	Sudhangsha Mohan Biswas	میمن سنگھ بنگال

(باقی)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الفضل

قادیان دارالامان مورخہ ۱۳ رجب ۱۳۵۸ھ

خدا تعالےٰ کے رسول کے تخت گاہ کے خلاف غیر مبایعین کی بیہودہ سرائی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

غیر مبایع اکابر نے جب قادیان کو چھوڑا اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذریعہ خدا تعالےٰ کے قائم کردہ مرکز احمدیت سے مونہہ موڑا۔ تو اول اس لئے کہ انہوں نے سمجھا۔ ہماری وجہ سے ہی اس کی ساری رونق ہے۔ جب ہم نہ رہیں گے تو قادیان میں بھی کچھ نہ رہے گا۔ اور دوسرے اس لئے کہ قادیان کے نام سے عام لوگ چڑتے تھے۔ اور قادیان میں رہ کر ان سے کچھ وصول نہ ہو سکتا تھا ان حالات میں غیر مبایعین نے قادیان سے منقطع ہو کر لاہور کو اپنا مرکز بنایا اور پھر ایک طرف قادیان کو نقصان پہونچانے کی ہر ممکن کوشش میں مصروف ہو گئے۔ اور دوسری طرف غیروں سے تعلقات نیازمندی پیدا کرنے کے لئے مداہنت کی تمام منازل طے کرلیں لیکن اس جد و جہد میں ۲۵۔ سال صرف کرنے کے بعد جب انہوں نے دیکھا۔ کہ احمدیت کے بدترین دشمنوں کے ساتھ مل کر اس وقت تک وہ نہ صرف قادیان کو کوئی نقصان نہیں پہونچا سکے۔ بلکہ قادیان روز بروز ترقی کر رہا ہے۔ اور اکناف عالم تک اس کی شہرت پہونچ چکی ہے اور غیر احمدیوں نے بھی انہیں موںہہ نہیں لگایا۔ اور ان کی توقعات کے مطابق ان سے نہ صرف سلوک نہیں کیا۔ بلکہ انہیں نہایت نفرت اور حقارت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ تو وہ پھر قادیان کی طرف متوجہ ہوئے۔ چنانچہ کچھ عرصہ سے وہ طرح طرح کے بہانوں سے قادیان پر چڑھائی کرنے اور یہاں اڈا بنانے کی سکیمیں سوچ رہے ہیں۔ اور خفیہ جوڑ توڑ کے علاوہ کبھی کبھی یوں بھی بھوٹ پڑتے ہیں۔

حال میں "قادیان مشن" کے عنوان سے "پیغام صلح" میں ایک اعلان چوکھٹے میں شائع کیا گیا ہے۔ جس میں اول تو یہ ذکر کیا گیا ہے۔ کہ "اب ان (قادیان کے خلاف) خیالات کو بروئے کار لانے کا وقت آچکا ہے" گویا مرکز احمدیت کے دشمنوں سے خفیہ ساز باز اس مرحلہ پر پہونچ چکی ہے۔ کہ اب اسے پوشیدہ رکھنے کی ضرورت نہیں۔ بلکہ کھلم کھلا اس پر عمل کرنے کا وقت آ چکا ہے۔ پھر آج سے ۲۵ سال قبل قادیان کو ترک کرنے کی وجہ یہ بتائی ہے۔ کہ "جماعت احمدیہ کے ایک حصہ نے قادیان سے محض اس لئے ہجرت کی تھی۔ کہ وہ تکفیر المسلمین اور اجرائے نبوت جیسے عقائد کو قبول نہ کر سکتا تھا۔ اور یہ کارنامہ بقول مولانا ابو الکلام آزاد اپنی نوعیت میں لاثانی اور زریں حروف سے لکھے جانے کے قابل تھا"

اگر یہی بات تھی۔ تو دریافت طلب امر یہ ہے۔ کہ اب کیوں اس لاثانی اور زریں حروف سے لکھے جانے والے کارنامہ کو ملیا میٹ کرنے کی تجویز کی جا رہی ہے جبکہ قادیان خدا تعالےٰ کے فضل سے آج اس وقت سے بہت زیادہ شان و شوکت رکھتا ہے۔ جب غیر مبایعین یہاں سے اس لئے بھاگے تھے۔ کہ یہاں رہنے پر انہیں وہ عقائد ماننے پڑیں گے۔ جن پر جماعت احمدیہ قائم ہے۔

اگرچہ ان حالات میں بھی غیر مبایعین کا یہ ادعا باطل سمجھا جاتا۔ کہ وہ اہل قادیان کے عقائد کی اصلاح اور قادیان کی تقدیس کے پیش نظر قادیان میں اپنا "مشن" قائم کرنا چاہتے ہیں۔ لیکن جس ہتک آمیز اور گستاخانہ طریق سے وہ قادیان کا ذکر کرتے ہیں۔ اس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ ان کے مدنظر محض فتنہ و شرارت ہے اور یہ چاہتے ہیں۔ کہ مرکز احمدیت کی تباہی چاہنے والوں کی دور بیٹھ کر امداد کرنے کی بجائے قادیان میں بیٹھ کر مدد کریں۔ اور اس طرح اپنے بغض و کینہ کی آگ کو بجھائیں۔

مذکورہ بالا اعلان میں قادیان کی اس بستی کو جس میں خدا تعالےٰ کا مسیح مبعوث ہوا۔ جس کا نام خدا تعالےٰ کے برگزیدہ نے کشفی طور پر قرآن کریم میں لکھا ہوا دیکھا۔ جسے آپ نے تجلیات اور انوار الہٰی کا مرکز قرار دیا۔ جسے خدا کے رسول کا تخت گاہ بتایا۔ ظالموں کی بستی قرار دیتے ہوئے لکھا ہے:۔

"قادیان کے باشندے جنہوں نے اپنی پگڑیاں اچھال اچھال کر اور ساتھ ہی شرفا کی پگڑیاں اچھال اچھال کر خلافت اور نبوت کی عمارت کو قائم کیا تھا۔ آج اپنی غلطی کا اعتراف کر رہے ہیں۔ اور ان میں سے ایسے بھی ہیں۔ جو مظلومین کی طرح دعائیں کرتے ہیں۔ کہ ربنا اخرجنا من ھٰذہ القریۃ الظالم اھلھا اے خدا ہمیں اس ظالموں کی بستی سے نکال۔"

قادیان کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صاف اور واضح ترین تحریروں اور الہامات کو نظر انداز کرتے ہوئے قادیان کو ظالموں کی بستی کہنے والے دراصل خود بہت بڑے ظالم اور ستم شعار ہیں اگر ان میں شرم و حیا کا کوئی ذرہ باقی ہے۔ تو ان لوگوں کے نام شائع کر دیا۔ جو بقول ان کے قادیان میں رہتے ہوئے اور جماعت احمدیہ میں شامل ہوتے ہوئے اس قسم کی "دعائیں" کرتے ہیں۔ ورنہ ان کے کذاب ہونے میں کیا شبہ ہو سکتا ہے۔ پھر یہ کہاں کی انسانیت ہے۔ کہ کہا تو یہ جائے۔ کہ لوگ قادیان سے نکلنے کی دعائیں کرتے ہیں۔ کیونکہ یہ ظالموں کی بستی ہے۔ اور خود داخل ہونے کی کوشش کی جائے۔ کیوں اس قسم کی دعائیں کرنے والوں کو قادیان سے نکال کر اس جنت ارضی میں نہیں پہونچا دیا جاتا۔ جس میں غیر مبایعین رہتے ہیں اور جہاں تمام فرشتے بستے ہیں:۔

قطع نظر اس سے کہ قادیان میں بسنے والوں کے متعلق صریح دروغگوئی اور کذب بیانی سے کام لیا گیا ہے۔ قادیان کی بھی اس قدر تحقیر کی گئی ہے۔ جس کی حد نہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام تو تحریر فرماتے ہیں۔ کہ:۔

"خدا تعالےٰ نے انہی اصحاب الصفہ (قادیان کے رہنے والوں) کو تمام جماعت میں سے پسند کیا۔ اور جو شخص سب کو چھوڑ کر اس جگہ آکر آباد نہیں ہوتا۔ اور کم سے کم یہ تمنا دل میں نہیں رکھتا۔ اس کی حالت کی نسبت مجھ کو بڑا اندیشہ ہے کہ وہ پاک کرنے والے تعلقات میں ناقص نہ رہے۔ اور یہ ایک پیشگوئی عظیم الشان ہے۔ اور ان لوگوں کی عظمت ظاہر کرتی ہے کہ جو خدا تعالےٰ کے علم میں تھے۔ کہ وہ اپنے گھروں اور وطنوں اور املاک کو چھوڑ دیں گے۔ اور میری ہمسائیگی کے لئے قادیان میں آکر بود و باش کریں گے"

(تریاق القلوب صفحہ ۳۰)

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا یہی ایک ارشاد ایسا ہے۔ جو قادیان کے خلاف غیر مبایعین کی تمام بیہودہ گوئیوں کا قلع قمع کر رہا ہے۔ آپ تو قادیان میں آکر بسنے کی اس حد تک تاکید فرما رہے ہیں۔ کہ جو شخص احمدی کہلا کر قادیان میں آکر آباد نہیں ہوتا یا آباد ہونے کی تمنا دل میں نہیں رکھتا۔ اس کے پاک کرنے والے تعلقات میں ناقص رہنے کا خطرہ ہے۔ لیکن "پیغام صلح" ان لوگوں کے متعلق جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ارشاد کی تعمیل میں قادیان آکر آباد ہوئے (باقی دیکھیں صفحہ ۲ کالم ۱)

(باقی دیکھیں صفحہ ۲ کالم ۱)

سوالات کے جوابات

سورۂ مدثر کی ایک آیت کی تشریح

Digitized by Khilafat Library Rabwah

از ابوالبرکات جناب مولوی غلام رسول صاحب راجیکی

(۳)

سوال۔ سورۂ مدثر کی آیات ساصلیہ سقر وما ادراک ما سقر لا تبقی ولا تذر لواحة للبشر علیہا تسعة عشر وما جعلنا اصحاب النار الا ملائکة وما جعلنا عدتہم الا فتنة للذین کفروا لیستیقن الذین اوتوا الکتاب ویزداد الذین آمنوا ایمانا میں جو بات قابل استفسار ہے وہ یہ ہے کہ آگ پر جو انیس کی تعداد میں فرشتے بتائے گئے ہیں جن کی نسبت فرمایا گیا۔ کہ ان کی عدت اور گنتی جو ۱۹ ہے۔ یہ کافروں کے لئے باعث فتنہ ہے۔ ان کے متعلق یہ فرمانا کہ یہ اس لئے ہے تا اہل کتاب کو یقین آجائے۔ اور مومنوں کے لئے یہ گنتی باعث ازدیاد ایمان ٹھہرے۔ اسکی تصدیق کیونکر ہو سکتی ہے۔ کیا اہل کتاب کی کسی کتاب میں یہ لکھا ہے کہ دوزخ کی آگ پر انیس فرشتے سزا کے لئے معین ہیں۔ اور اگر دوسرے عالم کے دوزخ کا واقعہ ہے۔ تو مومنوں کا ایمان ایک آخرت میں وقوع میں آنے والے واقعہ سے کیونکر بڑھ سکتا ہے۔ پھر اگر تورات وغیرہ میں انیس فرشتوں کی تعداد کا ذکر بھی ہو تو بجائے اس کے کہ اہل کتاب بطور اعتراض یہ بات اٹھائیں۔ کہ قرآن نے یہ تورات وغیرہ کتب سابقہ سے نقل اڑائی ہے۔ اس سے قرآن کریم کے بیان کرنے پر یہ بات اہل کتاب کے لئے کیونکر باعث استفادۂ ایقان ہو سکتی ہے۔

جواب (۱) سورۂ مدثر بالکل ابتدائی سورتوں سے سمجھی گئی ہے۔ اور یہی درست ہے۔ سورۂ مزمل جو سورۂ مدثر سے پہلی سورۃ ہے۔ اس میں ارشاد ان ناشئة اللیل ھی اشد وطأ واقوم قیلا سے تبلیغ رسالت کے اہم فریضہ کی ادائیگی کی خاطر نفس کو مرتاض بنانے کی طرف توجہ دلائی گئی ہے۔ اور پھر سورۂ مدثر جس میں سب سے پہلے قم فانذر وربک فکبر کے الفاظ مقدسہ میں تبلیغ رسالت کے لئے حکم دیا گیا ہے۔ اور جس کی تعمیل میں سب سے پہلے مکہ والوں کو مخاطب کرنے کے لئے موقعہ میسر آیا۔ اس بالکل ابتدائی سورت میں قرآنی وحی کو ان ھذا الا قول البشر کہنے والوں کی نسبت انذاری طور پر ساصلیہ سقر کے وعید کا پیش کرنا اور اس وعید کے ساتھ انیس کی تعداد کو اہل کتاب اور مومنوں کے لئے باعث یقین اور موجب ازدیاد ایمان قرار دینا صاف اس بات کو ظاہر کرتا ہے۔ کہ یہ پیشگوئی اگرچہ کفار کی نسبت آخرت کی نار سقر کے ذریعہ بھی پوری ہو۔ لیکن اہل کتاب اور مومنوں کے لئے اس پیشگوئی کا وقوع میں آکر باعث یقین و زیادت ایمان ہونا یقیناً واقعات دنیا سے بھی تعلق رکھتا ہے۔ اور دنیا میں جس آگ کو وعید کے طور پر کفار کے لئے پیش کیا گیا ہے۔ وہ حسب ارشاد کلما اوقدوا نارا للحرب جنگ کی آگ اور نار سقر تھی۔ جسے کفار نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کی جماعت کے لئے مشتعل کیا۔ کہ پیغمبر اسلام اور اہل اسلام اس آگ میں جلکر راکھ ہو جائیں۔ لیکن خدا نے اپنی پیشگوئی کے مطابق جو ہر ایک شریر اور فتنہ انگیز کافر کے لئے ساصلیہ سقر کے الفاظ میں قبل از وقت شائع کر دی تھی۔ وقودھا الناس والحجارة کے ارشاد کے مطابق کافروں اور مشرکوں اور مشرکوں کے بتوں کو نار حرب کا ایندھن بنا کر راکھ کر دیا۔ اور اس آگ نے لواحة للبشر کے الفاظ کے مطابق ایسا جھلسا کہ کفار کی بڑی بڑی معزز ہستیوں کے چہرے اس نار حرب کے جھلسنے کے بعد بالکل بگڑ گئے۔ ساصلیہ سقر میں ساصلی کا سین بھی جو مستقبل قریب کا فائدہ دیتا ہے۔ مکی زندگی کی پیشگوئی کو مدنی زندگی میں واقع ہونے کے لحاظ سے جو قریب کی نسبت رکھتی ہے۔ دنیوی واقعات کی صورت میں پورا ہونے پر دلالت کرتا ہے۔

(۲) الفاظ لا تبقی ولا تذر جو نار سقر کی صفت میں پیش کئے گئے ہیں۔ ان سے بھی معلوم ہوتا ہے کہ نار سقر کی پیشگوئی کا وقوع دنیا کی نار حرب سے بھی تعلق رکھتا تھا۔ جس کا ظہور آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں کفار کی تباہی سے اس طرح ہوا۔ کہ اس نار حرب نے کفار کو اپنا ایندھن بناتے بناتے اور مشتعل ہوتے ہوتے آخر عرب کی زمین کو کفار اور مشرکین کے ناپاک وجود سے ایسا پاک کیا۔ کہ جس کا انتہائی منظر سرزمین عرب پر نظر ڈالنے سے ہر طرف لا تبقی ولا تذر کا مصداق معلوم ہوتا تھا۔ یعنی اس طرح کہ کفار اور مشرکوں سے اس نار الحرب نے نہ ہی کسی کے وجود کو باقی رہنے دیا۔ جو اس جنگ میں کسی نہ کسی طرح حصہ لینے سے بچا ہو اور نہ ہی اس جنگ میں شامل ہونے والے کافروں میں سے کسی کو بحالت کفر چھوڑا۔ یعنی یا ہلاک کر دیا۔ یا یہ کہ وہ کفر کو ترک کر کے اسلامی حصار میں پناہ گزیں ہو کر کفار سے الگ ہو گیا۔

(۳) آیات متذکرہ کے اس پہلو کے لحاظ سے کہ ان کا تعلق دنیا کی نار الحرب سے بھی ہے۔ ان انیس کی گنتی کو جو کفار کے لئے عذاب کی صورت میں باعث فتنہ ہوئی۔ انیس کی تعداد میں حضرت موسے علیہ السلام اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم جو مثیل موسے ہیں دونوں کی پیشگوئی کا مجموعی طور پر ذکر ہے۔ اس طرح پر کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی جنگ کفار کے مقابل کتب مقدسہ میں خدا تعالے اور ملائکہ کی جنگ قرار دی گئی ہے۔ اور قرآن کریم میں بھی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی میں ملائکہ کی نصرت اور مدد کا ذکر ہے۔ چنانچہ آیت انی ممدکم بالف من الملائکة مردفین میں ایک ہزار ملائکہ کی امداد کی بشارت کا ذکر ہے۔ اور آیت الن یکفیکم ان یمدکم ربکم بثلثة آلاف من الملائکة منزلین میں تین ہزار ملائکہ کی امداد کی بشارت کا اور آیت بلی ان تصبروا وتتقوا ویاتوکم من فورھم ھذا یمددکم ربکم بخمسة آلاف من الملائکة مسومین میں پانچ ہزار ملائکہ کی امداد کی بشارت دی گئی۔ اور ان ملائکہ کی تعداد جن کا اوپر کی آیات میں ذکر ہے۔ یہ نو ہزار کی تعداد ہے جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی وحی میں ذکر کی گئی۔ اور یہ وہ ملائکہ ہیں جنہوں نے مکہ معظمہ کے فتح ہونے تک راستہ میں جس قدر کفار کی طرف سے روکیں تھیں اٹھا کر راستہ کو بالکل صاف کر دیا۔ اب اس کے بعد حضرت موسے علیہ السلام کی پیشگوئی جو کتاب استثناء باب ۳۳ آیت ۲ میں بالفاظ ذیل پائی جاتی ہے۔ ”خداوند سینا سے آیا اور شعیر سے ان پر طلوع ہوا۔ فاران ہی کے پہاڑ سے وہ جلوہ گر ہوا دس ہزار قدوسیوں کے ساتھ آیا۔“ فتح مکہ کے وقت آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا دس ہزار صحابہ کے ساتھ آنا تھا۔ جو حضرت موسے کی پیشگوئی کے مطابق آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے مکہ میں آنیکو خدا کا آنا اور صحابہ کو جو دس ہزار کی تعداد میں آپ کی معیت میں تھے انہیں قدوسی قرار دے کر انکی معیت کو ملائکہ کی معیت قرار دیا۔ اور اس طرح سے یہ نو ہزار اور دس ہزار ملکر انیس ہزار کی تعداد والی پیشگوئی کا ظہور ہوا۔ اور چونکہ خانہ کعبہ جو مشرکانہ بدی سے بیت اللہ کی بجائے بیت الاصنام بنا ہوا تھا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اور آپ کے دس ہزار قدوسی صحابہ کا فتح مکہ کے موقعہ پر جا کر اسے بتوں سے پاک کرنا خدا تعالیٰ کی تقدیس تھی۔ جس سے خدائے قدوس کی شان قدوسیت کا دوبارہ جلوہ ظاہر ہوا

اسی اس تقدیس کے باعث جو خدا تعالےٰ اور ملائکہ کی مظہریت میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اور آپ کے قدوسی صحابہ کو حاصل ہوئی۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا مکہ میں فاران کی راہ سے داخل ہونا خدا کا آنا اور صحابہ کا آپ کی معیت میں ہونا دس ہزار قدوسی ملائکہ کی معیت تھی ٭

اور الفاظ علیھا تسعۃ عشر میں انیس کی تعداد کے متعلق یہ نہیں بتایا گیا کہ انیس سے کیا چیز مراد ہے۔ لیکن آیت ماجعلنا اصحب النار الا ملئکۃ کے قرینہ سے پتہ لگ سکتا ہے۔ کہ انیس (۱۹) سے مراد ملئکۃ اللہ ہیں اور ۹ ہزار ملائکہ اور ۱۰ ہزار قدوسیوں کے مجموعہ سے ۱۹ ہزار وہ ملائکہ اور قدوسی مراد ہیں۔ جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیشگوئی۔ اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کی پیشگوئی کے مصداق قرار پائے اور ۹ ہزار ملائکہ کی امداد کی پیشگوئی کے ظہور سے مومنوں کے ایمان میں زیادت ہوتی۔ اور دس ہزار قدوسیوں کی پیشگوئی کے ظہور سے اہل کتاب جو مخلص اور متقی تھے۔ ان کے اندر یقین پیدا ہوا۔ کہ واقعی یہ پیشگوئی پوری ہوئی۔ اور عبداللہ بن سلام جیسے مخلص اہل کتاب ایمان بھی لائے۔ کہ واقعی یہ حضرت موسےٰ علیہ السلام کی دس ہزار قدوسیوں والی پیشگوئی فتح مکہ سے پوری ہوئی۔ اور جس طرح سورہ مدثر میں بتایا گیا تھا۔ کہ نار سقر پر جو ۱۹ ہیں وہ اہل کتاب کے یقین کا باعث بنیں گے اور مومنوں کے ایمان کے ازدیاد کا بھی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کفار کی جنگوں سے جو نار سقر اور نار الحرب تھی۔ یہ دونوں باتیں اہل کتاب اور اہل ایمان کے لئے ظہور میں آئیں۔ اور گو انیس کا عدد مذکور ہوا ہے۔ اور معدود کا ذکر نہیں کیا گیا۔ لیکن بصورت حذف معدود قرائن سے تعیین کی جا سکتی ہے۔ جیسے اس جگہ ملائکہ اور ۱۹ ہزار کی تعیین قرائن سے کی گئی۔ اس کی مثال قرآن کریم کے دوسرے مقامات میں سے بھی ملتی ہے۔ جیسے سورۃ طٰہٰ کی آیت یتخافتون بینھم ان لبثتم الا عشرا میں لفظ عشرا پایا جاتا ہے جس میں یہ نہیں بتایا کہ عشر کا عدد اس جگہ کن معنوں میں ہے؟ کو قرینہ سے جو دوسری جگہ پایا جاتا ہے اس کے معدود کا علم ہو سکتا ہے ٭

اب سورہ مدثر جو ابتدائی سورۃ ہے جس میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی آئندہ زندگی کے حالات جو بہت مدت پہلے بطور پیشگوئی ذکر کئے گئے۔ اور جن کو قبل از وقت کوئی بھی نہ سمجھ سکتا ہے۔ کہ یہ ۱۹ کی تعداد حضرت موسےٰؑ اور مثیل موسےٰ کی پیشگوئیوں کی مصداق ثابت ہوگی۔ جو اہل کتاب اور اہل ایمان کے لئے باعث یقین اور موجب ازدیاد ایمان ثابت ہوگی۔ کس قدر خدا تعالےٰ کی ہستی اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی صداقت کا ثبوت اپنے اندر رکھتی ہے ٭

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے متعلق ایک عظیم الشان پیشگوئی

یعنی

بائبل میں انگوری باغ کی تمثیل

(۲)

اقوام عالم کے لئے عربی جھنڈا

یسعیاہ نبی کے صحیفہ میں یہ پیشگوئی تھی کہ اسمٰعیل کے تنے سے ایک پھلدار شاخ نکلے گی۔ جو نئے تاکستان کی زیب وزینت ہوگی۔ یہ اسمٰعیلی جڑ جھنڈے کی مانند کھڑی ہوگی۔ جس کے نیچے بنی اسرائیل ہی نہیں بلکہ تمام اقوام عالم کا اجتماع ہوگا۔ چنانچہ اس عالمگیر جھنڈے کی خبر یسعیاہ نبی کے صحیفہ میں کمال وضاحت سے دی گئی۔ اور کھول کھول کر بتلا دیا گیا۔ کہ رسول عربی کی بعثت عالمگیر ہوگی۔ اور آپ کا بلند وبالا علم تمام اقوام عالم کے لئے لہرائے گا یہ علم اسرائیلی نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ مذکورہ صحیفہ میں اس بات پر خاص زور دیا گیا ہے کہ اس جھنڈے کی خصوصاً طالب غیر اقوام (یعنی بنی اسرائیل کے علاوہ اقوام) ہوں گی۔ جس سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ علم ہرگز اسرائیلی نہیں۔ کیونکہ اسرائیلیوں میں کوئی ایسا علم بلند نہیں کیا گیا۔ جس کے نیچے غیر اقوام پناہ لینے کی مجاز ہوں۔ (رومیوں $\frac{9}{4}$) لیکن برخلاف یسعیاہ نبی تکرار بیان کرتے ہیں۔ کہ اس جھنڈے کے نیچے تمام اقوام عالم پناہ ڈھونڈیں گی۔ چنانچہ ایسی آیات درج ذیل کی جاتی ہیں۔ ان آیات میں دیگر بشارات بھی ہیں۔ جو کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم پر صادق آتی ہیں۔ یہ بشارات اس امر کا مزید ثبوت اور مستحکم دلیل ہیں۔ کہ اقوام عالم کے جھنڈے سے مراد رسول عربی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں۔

اقوام عالم کا نور

الف ”اے جزیرو! میری سنو.... میرا خدا میری قوت ہوگا۔ اس نے کہا۔ کہ یہ کمتر بات ہے (یعنی تیری شان کے شایاں نہیں) کہ تو یعقوب کے فرقوں کے قائم کرنے کو اور اسرائیل کے محفوظ رکھتے ہوؤں کے بحال کرنے کے لئے میرا بندہ ہو۔ بلکہ میں نے تجھے غیر قوموں کا نور بنایا۔ تاکہ زمین کے کناروں تک تو میری نجات ہو... خداوند یوں فرماتا ہے۔ میں نے تجھ کو قوموں کا عہد بنایا“ (یسعیاہ باب ۴۹ کیتھولک بائبل)

(ب) جس طرح یروشلم دو ہیں ایک نیا اور ایک پرانا۔ ایک جو پہلے موجود تھا۔ اور ایک بعد میں آسمان سے اترنے والا روحانی یروشلم (مکاشفات $\frac{21}{12}$ - ۲ تا ۱۰) اسی طرح صیہون مشہر بھی دو ہیں۔ (عبرانیوں $\frac{12}{22}$) ایک جو پہلے موجود تھا۔ اور ایک وہ صیہون جس کی تعمیر کے لئے بعد میں ایک نہایت ہی مبارک پتھر رکھا جائے گا۔ یعنی ایک عظیم الشان نبی برپا ہوگا۔ جو روحانی صیہون کی تعمیر کا بنیادی پتھر ”چنا ہوا پتھر“ (مصطفےٰ) ”کونے کا سرا“ ”قیمتی مضبوط بنیاد والا پتھر ہوگا“۔ ”جو اس پر ایمان لائے گا شرمندہ نہ ہوگا“ (یسعیاہ $\frac{28}{16}$ کیتھولک بائبل)

چنانچہ دوسرا یروشلم اور صیہون یعنی مکہ معظمہ (سے تعلق رکھنے والی قوم بنو اسمٰعیل) اپنی روحانی اولاد دیکھ کر حیران ہے۔ اور خدا تعالےٰ اس کو کہتا ہے۔ ”اپنی آنکھیں اوپر کر اور چاروں طرف نظر کر۔ یہ سب کے سب مل کر اکٹھے ہوتے ہیں۔ اور تجھ پاس آتے ہیں۔ خداوند کہتا ہے اپنی حیات کی قسم کہ تو ان سبھوں کو زیور کی مانند پہنے گی... کہ تیرے خراب اور اجاڑ مکانوں اور برباد کئے ہوئے ملک میں اب بسنے والوں کی کثرت سے گنجائش نہ رہے گی..... تب تو اپنے دل میں کہے گی۔ کہ کون میرے لئے ان کا باپ ہوا۔ میں بے اولاد اور بانجھ خارج کی ہوئی پردیس میں رہی۔ تو کس نے ان کی پرورش کی۔ دیکھ میں تو اکیلی چھوڑی گئی (قوم بنی اسمٰعیل کی ماں ہاجرہ) پھر یہ کہاں تھے۔ خداوند خدا یوں فرماتا ہے۔ دیکھ میں غیر قوموں پر اپنا ہاتھ اونچا کروں گا۔ اور راستوں پر اپنا جھنڈا کھڑا کروں گا۔ وے تیرے بیٹوں کو اپنی گود میں لائیں گے۔ اور تیری بیٹیوں کو اپنے کاندھوں پر اٹھائیں گے۔“ (یسعیاہ باب ۴۹)

حج کا نظارہ

ج ۔ ”اٹھ روشن ہو تیری روشنی آئی اور خداوند کا جلال تجھ پر طلوع ہوا۔ دیکھ تاریکی زمین کو ڈھانپے گی اور اندھیرا قوموں پر پڑیگا۔ لیکن خداوند تجھ پر طلوع ہوگا۔ اور اسکا جلال تجھ پر نظر آئیگا۔ تب غیر قومیں تیرے نور میں اور سلاطین تیری روشنی میں چلینگے۔ اپنی نگاہ اپنے اردگرد اٹھا۔ نظر کر وہ سب جمع ہوتے اور تیرے پاس آئے۔ تیرے بیٹے دور سے آئینگے اور تیری بیٹیاں گود میں اٹھائی جائینگی غیر قوموں کی دولت تیری طرف آئیگی۔ اونٹوں کی کثرت مدین اور عیفہ کی جوان اونٹنیاں تجھے چھپا لینگی۔ وے سب جو سبا کے ہیں آئیں گے۔ وے سونا اور لبان لائیں گے (چنانچہ مدیان۔ عیفہ سبا مسلمان ہو کر تحفے تحائف لائے۔ جس کا ذکر زبور $\frac{72}{10}$ میں بھی کیا گیا) اور خداوند کی تعریفوں کی بشارتیں سنائینگے قیدار کی ساری بھیڑیں تیرے پاس جمع ہوں گی۔ نبیط کے مینڈھے تیری خدمت میں حاضر ہوں گے (قیدار اور نبیط حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کے لڑکوں کا نام ہے۔ تواریخ $\frac{1}{29}$ جنکی اولاد عرب میں آباد ہوئی) وہ میرے پسندیدہ مذبح پر چڑھائے جائینگے۔ اور میں اپنے جلال کے گھر کو عظمت دوں گا۔ (کعبۃ اللہ)..... اے (قوم بنی اسمٰعیل) چونکہ تو ترک کی گئی۔ اور تجھ سے نفرت ہوئی..... میں تجھ کو زمانوں کا فخر اور پشت در پشت کے لئے فرحت بناؤں گا۔ تو قوموں کا دودھ چوسیگی........

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تیرے سب لوگ راستباز ہوں گے وے ابد تک سرزمین کے وارث اور میری ہوئی شاخ اور میرے ہاتھوں کی کاریگری ٹھہریں گے۔ جن سے میں جلال پاؤں گا۔ وہ (مسلمان) ایک چھوٹے سے ایک ہزار ہوں گے۔ اور ایک حقیر سے ایک قومی گروہ ہو گا۔

(یسعیاہ باب ۶۰ کیتھولک بائیبل)

نئی شریعت کا نیا گیت

(د) دیکھو میرا بندہ جس کو میں تقویت دوں گا۔ جس سے میری جان خوش ہے میں نے اپنا روح اس پر رکھا۔ وہ غیر قوموں کے لئے شریعت بیان کریگا ... بحری ممالک اس کی شریعت کی راہ تکیں ... تجھ کو لوگوں کے لئے عہد اور غیر قوموں کے لئے نور بنایا ... خداوند کے لئے نیا گیت گاؤ (نئی شریعت کا) اے تم جو سمندروں میں جاتے ہو ...... اے بحری ممالک اور اس کے باشندو تم زمین میں سرتاسر اس کی ستائش کرو۔ بیابان اور اس کی بستیاں قیدار (اس سے مراد عرب ہے دیکھو کیتھولک بائیبل جلد ۴ صفحہ ۲۶۰) کے آباد دیہات اپنی آواز بلند کریں گے۔ یسعیاہ ۴۲ باب

مذکورۃ الصدر اقتباسات سے اظہر من الشمس ہے۔ کہ موعود نبی تمام اقوام عالم کی طرف مبعوث ہو گا۔ اس کی بعثت بنی اسرائیل کے لئے خاص نہ ہو گی۔ بلکہ یہ تو اس عالمگیر نبی کی شان کے خلاف ہے۔ کہ اس کی بعثت بنی اسرائیل کے لئے خاص ہو۔ بلکہ اس کے جھنڈے کے نیچے اقوام عالم جمع ہوں گی۔ اور یہ عظیم الشان نبی عرب سے اٹھے گا۔ اور ایک نئی شریعت لائے گا ہاں وہی شریعت جس کی طرف حضرت موسےٰ علیہ السلام بھی اشارہ کرتے ہیں کہ اس کے دہنے ہاتھ میں ایک آتشی شریعت ان کے لئے تھی۔ (استثناء ۳۳/۲) اور پھر کعبۃ اللہ دوبارہ مرجع خلائق بن جائے گا۔ اونٹوں کی کثرت مکہ کی سرزمین کو چھپا لے گی۔ اس پسندیدہ مذبح پر اسماعیلی قربانیاں گذاریں گے۔ اور اس طرح کعبۃ اللہ عزت و شوکت سے ممتاز کیا جائے گا۔

بشارت تاکستان کیطرف رجوع

اب ہم پیش نظر بشارت تاکستان کی طرف رجوع کرتے ہیں۔ یسعیاہ نبی نے پیشگوئی کی کہ یسی کے تنے سے ایک پھلدار شاخ نکلے گی۔ جو اقوام عالم کے لئے جھنڈا بن جائے گی۔ ہم صحف مقدسہ سے واضح کر چکے ہیں۔ کہ یہ جھنڈا اسرائیلی نہیں۔ بلکہ وہی ہے جس کا تعلق قیدار یعنی عرب سے ہے جس کا تعلق کعبۃ اللہ سے ہے۔ گویا یہ جھنڈا عربی جھنڈا ہے۔ اب اس جھنڈے کی خصوصیات سے یسعیاہ نبی مطلع کرتے ہیں۔ اور یسی کے تنے کی اس پھلدار شاخ اور جھنڈے کے متعلق متعدد بشارات بیان کرتے ہیں۔ جن کے بغیر مضمون تشنۂ تکمیل رہے گا اس لئے یسی کی پھلدار شاخ سے متعلق بشارات پیش احباب ہیں۔

(و) اس جھنڈے پر غیر قوموں کے ایمان کے ذکر کے بعد فرمایا۔ "اس دن ایسا ہو گا۔ خداوند دوسری مرتبہ اپنے ہاتھ بڑھا کے۔ اپنے لوگوں کا بقیہ جو بچ رہا ہو۔ اور مصر فروش اور کوش ... وغیرہ اور سمندری اطراف سے پھیر لائیگا وہ قوموں کے لئے ایک جھنڈا کھڑا کرے گا۔ ان اسرائیلیوں کو جو خارج کئے گئے ہیں جمع کرے گا۔ (یسعیاہ ۱۱/۱۰-۱۲) اسی طرح بنی اسرائیل کے متعلق لکھا ہے "آخری دنوں میں وے ڈرتے ہوئے خداوند اور اسکی رحمت کی پناہ لیں گے۔ یسعیاہ ۳/۵ و ۲۷/۱۲-۱۳

خدا کا دوسری مرتبہ ہاتھ بڑھانا صاف ظاہر کر رہا ہے۔ کہ آگے ان اقوام کو دین حنیف پر جمع کیا جا چکا ہے۔ چنانچہ پہلی مرتبہ حضرت مسیح علیہ السلام نے اپنی گمشدہ بھیڑوں کو جمع کیا۔ اب دوسری مرتبہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ذریعہ یہ کام انجام دیا گیا۔ چنانچہ قرآن مجید میں اسی کے متعلق لکھا ہے۔ فاذا جاء وعد الآخرۃ جئنا بکم لفیفاً یعنی اے بنی اسرائیل جب آخری وعدے کے پورا ہونے کا وقت آئیگا۔ تو ہم تم کو اکٹھا کر لائیں گے چنانچہ مذکورۃ الصدر ملکوں کی گمشدہ و پراگندہ اقوام بنی اسرائیل رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے کے نیچے جمع ہوئیں اور ان اقوام نے اسلام کو قبول کیا۔

(ب) ان اسرائیلیوں کو جو خارج کئے گئے ہیں جمع کرے گا۔ چنانچہ دیکھ لیں بنی اسرائیل کے وہ منتشر قبائل جو پراگندہ ہو کر افغانستان اور کشمیر میں آباد ہوئے۔ اور جو شرک اور بت پرستی کی زنجیروں میں بری طرح جکڑے گئے تھے۔ لوائے محمدی کے نیچے جمع ہو کر مسلمان ہوئے۔ غرضیکہ مغرب میں عرب شام اور مصر کے بنی اسرائیل اور مشرق میں افغانستان اور کشمیر کے اسرائیلیوں نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے علم کے نیچے پناہ ڈھونڈی اور انکو دوسری مرتبہ دین حنیف پر قائم کیا گیا اس طرح یسعیاہ نبی کی مذکورہ بشارت کا لفظ لفظ پورا ہوا۔ کہ اسماعیلی جھنڈے کے نیچے غیر اقوام اور بنی اسرائیل کا اجتماع ہو گا۔

(ج) یہاں پر ہی بس نہیں بلکہ یسعیاہ اسماعیل کی جڑ کی پھلدار شاخ کی تعریف میں یوں رطب اللسان ہیں۔ یسی کی جڑوں سے ایک پھلدار شاخ پیدا ہو گی۔ خداوند کی روح اس پر ٹھہرے گی۔ حکمت اور خرد کی روح مصلحت اور قدرت کی روح معرفت اور خداوند کے خوف کی روح اور وہ خداوند کے خوف کی بابت تیز فہم ہو گا۔ وہ اپنی آنکھوں کے دیکھنے کے مطابق حکم نہ کرے گا۔ نہ اپنے کانوں کے سننے کے مطابق فیصل کرے گا۔ بلکہ وہ راستی سے مسکینوں کا انصاف کرے گا اور انصاف سے زمین کے خاکساروں کے لئے انفصال کرے گا۔ اور وہ اپنے مونہہ کی لاٹھی سے زمین کو مارے گا۔ اور اپنے لبوں کے دم سے شریروں کو فنا کر ڈالے گا۔ اس کی کمر کا پٹکا راستبازی ہو گا۔ اور اس کے پہلو وفاداری کے پٹکے سے کسے ہوئے ہوں گے۔ اس وقت بھیڑیا بھیڑوں کے ساتھ رہے گا۔ اور چیتا بکرے کے ساتھ بیٹھیگا۔ بچھیا اور شیر کا بچہ اور پالا ہوا بیل ملے جلے رہیں گے اور ننھا بچہ ان کی پیش روی کرے گا گائے اور ریچھنی مل کر چریں گی۔ اور ان کے بچے مل جل بیٹھیں گے۔

(یسعیاہ ۱۱ باب)

چنانچہ اسماعیل کے تنے سے وہ کونپل پھوٹی اور ایک شاندار مثمر شاخ ہو گئی۔ ہاں ایک عظیم الشان نبی بنو اسماعیل میں برپا ہوا جس نے اپنے مونہہ کی لاٹھی اور اپنے لبوں کے دم یعنے اعجاز کلام سے لوگوں کو شکست دی۔ اور ان کی زبانیں گنگ ہو گئیں۔ جس نے بھیڑیا صفت انسانوں کو بھیڑوں میں رہنے سہنے کے قابل کر دیا۔ درندہ خصلت لوگوں کو انس و محبت کا مجموعہ بنا دیا۔ افعی سیرت بندوں کو بے ضرر کر دیا۔ اور اخوت و محبت کی سلک میں منسلک کر دیا۔ اور ان سے زندگی وحشت اور بربریت ھباءً منثورا ہو گئی۔ ہاں اس شہزادہ امن سے ملک میں امن و امان اور سلامتی کا دور دورہ ہوا۔ جس کی بعثت سے اسماعیلی تاکستان بلاشبہ ایک شاداب قطعہ جنت بن گیا۔ جس کی روحانی شگفتگی کا نقشہ یسعیاہ نبی نے ذیل کے الفاظ میں کھینچا۔

بیابان اور ویران ان کے سبب شادمان ہوں گے۔ اور وادی غیر ذی زرع (یعنی عرب) خوشی کرے گا۔ اور نرگس کی مانند شگفتہ ہو گا۔ اور وہ کثرت سے کلیاں لائے گا۔ اور شادماں ہو کے اور نعرہ مار کے خوشی کرے گا۔ بیابان میں پانی اور دشت میں ندیاں پھوٹ نکلیں گی۔ بلکہ صحرا تالاب ہو جائے گا۔ اور پیاسی زمین پر پانیوں کے چشمے ہوں گے۔

(یسعیاہ ۳۵ باب)

خاکسار: عبدالقادر از لائل پور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مضطرب مسلمانوں کی صدائے احتجاج

مسلمانوں کو "مرکزیت" اور "زندہ امام" کی ضرورت

ایک زمانہ وہ تھا۔ کہ جملہ مسلمان حیات مسیح کے عقیدہ پر سختی کے ساتھ قائم تھے۔ اور حضرت مسیح ناصری کے نزول کو تمام مصائب سے نجات کا واحد ذریعہ سمجھتے تھے۔ مگر مسلمانوں کی بھاری اکثریت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پیدا کردہ ذہنی انقلاب سے متاثر ہو کر اس خلاف عقل و نقل عقیدہ سے یہ محسوس کر کے دست بردار ہو گئی۔ کہ اگر حضرت مسیح نے آسمان سے ہی نازل ہونا ہوتا۔ تو اس سے بڑھ کر موزوں وقت اور کون سا تھا۔ جبکہ بھیڑوں کی طرح منتشر امت زوال اور گمراہی میں بری طرح مبتلا ہے۔ اور اصلاح تنظیم اور راہنمائی کے لئے کسی روحانی امام کا سخت اضطراب کے ساتھ انتظار کر رہی ہے

دردبھری داستان

چنانچہ مسلمانوں میں "مرکزیت" اور روحانی امام کی شدید ضرورت کا احساس روز بروز تقویت پکڑ رہا ہے۔ اور "لامرکزیت" کی لعنت کو مسلمانوں کے موجودہ زوال۔ انتشار، مصائب و آلام اور ذلت و نکبت کا واحد سبب تسلیم کیا جا رہا ہے۔ اور ہر فرد بشر کو ذاتی تجربات اور مشاہدات کے بعد اس یقین کا اظہار کرنا پڑتا ہے کہ جب تک اس لعنت سے نجات حاصل نہ ہو گی مسلمانوں کی ہر کوشش رائیگاں جائیگی۔ کیونکہ ایسی ایک نہیں صدہا مثالیں موجود ہیں۔ کہ مسلمانوں کی کئی سیاسی و مذہبی تحریکیں بڑے بڑے اصلاحی اور تنظیمی پروگراموں کے ساتھ معرض وجود میں آئیں۔ لیکن انجام کار سب اپنے مقاصد وعزائم سمیت صفحہ ہستی سے نابود ہو گئیں۔ پھر بعض جماعتوں اور تحریکوں کو آپس میں متحد کر کے ایک مرکز پہ لانے کی کوششیں بھی کی گئیں۔ لیکن ان سب کا جو نتیجہ ہوا اس کی حقیقت خود لیڈر سمجھتے کہ علماء تقریروں اور تحریروں کے ذریعہ حسرتناک الفاظ میں بیان کرتے رہتے ہیں۔ مسلمانوں کے ادبار۔ ذلت و نکبت۔ ناکامیوں اور نامرادیوں پر سخت المناک الفاظ میں نوحہ کرنے کے بعد سیاسی و مذہبی لیڈر نیز اسلامی جرائد یہ آخری مشورہ دینے پر مجبور ہوتے ہیں کہ "زندہ امام" اور "مرکزیت" ہی ان مصائب کا واحد علاج ہے۔

مسلمانوں کی حالت زار

اسلامی جرائد میں شائع شدہ اس قسم کے مضامین کے اقتباسات "الفضل" کے صفحات پر اکثر نقل ہوتے رہتے ہیں۔ اسی طرح تحریک "سیرت کمیٹی" پٹی جس کے ہر فرقہ اور ہر خیال کے مسلمانوں میں مقبول ہونے کا دعوے کیا جاتا ہے۔ اس کے ترجمان اخبار "ایمان" نے بھی اپنی اشاعت ۳۰ جولائی ۱۹۳۹ء میں مسلمانوں کی بے دینی بے حسی۔ بے عملی۔ بدنظمی۔ تفرقہ اور ذلت کا رونا روتے ہوئے "اسباب زوال" کے عنوان سے لکھا ہے:۔

"ہم لوگ ہی وہ بدقسمت لوگ ہیں۔ جنہوں نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے احسانوں کو بھلا دیا ہے۔ انکی محنتوں کو ضائع کر دیا ہے۔ اور اسلام کی حرمت کو نیست و نابود کر ڈالا ہے۔ رسول خدا قیامت کے دن بارگاہ الہی میں کفار کے ظلم و ستم کی فریاد نہیں کریں گے۔ بلکہ وہ یہ فرمائیں گے۔ اے خدا! میری اس قوم نے قرآن کریم کو لاوارث چھوڑ دیا تھا۔ جو لوگ اللہ اور اس کے رسول سے شرم نہ کریں۔ جن لوگوں کو قیامت کی حاضری کا خوف نہ ہو۔ جو لوگ دنیا میں غیروں کے ہاتھ سے بات بات پر ذلیل ہونے اور شکست کھانے کے باوجود بھی اپنے حالات کو درست نہ کریں۔ جو لوگ ہندوستان کی بادشاہت گنوا بیٹھے اور پھر بھی نہ روئے۔ جو لوگ اپنی خاندانی شرافتوں کو ڈبو بیٹھے اور پھر بھی نہ چیخے۔ وہ میری دردمندانہ اپیلوں سے کس طرح متاثر ہو سکتے ہیں میں تو صرف یہ کہنا چاہتا ہوں کہ جو لوگ اپنے فرض کو پہچانتے ہیں۔ وہ ضرور اپنا فرض ادا کریں۔ ... میرے پاس کوئی ایسا منتر نہیں ہے جس سے میں منافق لوگوں کی فطرت بدل سکوں"

آگے چل کر "ہندوستانی اچھوت" کے عنوان کے ماتحت مسلمانوں کی سیاسی تباہ حالی کا ذکر کرتے ہوئے مدیر "ایمان" نے ذیل کے الفاظ میں قوم کو بیدار کرنے کی سعی کی ہے:۔

"میرا دل کانپ اٹھتا ہے جب میں یہ سوچتا ہوں کیا ایک دن اسی ہندوستان میں مسلمانوں کے ساتھ یہ ذلتیں پیش نہ آئیں گی۔ یہ مائیں جو ہماری گت بنی وہ کسی طرح بھی برداشت کے قابل نہ تھی۔ اور اب ہندوستان کے کئی شہروں میں پھر انہی ذلتوں کا اعادہ کیا جا رہا ہے۔ دردمند مسلمان رو رہے ہیں۔ چیخ رہے ہیں۔ سوئی ہوئی قوم کو جگا رہے ہیں۔ اور انہیں قدرت کی یہ تازہ نیرنگیاں دکھا رہے ہیں۔ مگر افسوس ہماری عقلوں پر کوئی نہیں جو عبرت پکڑے اور اصلاح حال کی طرف متوجہ ہو۔ بھائیو! قدرت الہی کا وعظ سنو اور جاگو۔ تم کون تھے اب کدھر جا رہے ہو خدا کے لئے اپنے دلوں کی اصلاح کرو۔ خود غرضیوں اور نااتفاقیوں سے نکلو۔ اور قبل اس کے کہ برا وقت تم پہ چھا جائے۔ اپنی بھلائی کی راہیں تلاش کرو۔ مسلمانو! جاگو! جاگو! جاگو!

پھر اشاعت مذکور کے صفحہ ۶ پر زیر عنوان "زندگی اور کامیابی کا نورانی ستارہ" تحریک سیرت کے مقاصد اور پروگرام وغیرہ کی تشریح کر کے مدیر ایمان نے بڑے حسرتناک الفاظ میں بتایا ہے۔ کہ مسلمانوں نے دین حق کی تبلیغ سے کھیل کھیلا ہے۔ چنانچہ لکھا ہے:۔

"ماہوار چندوں کی بھی کوئی فہرست نہیں۔ جس سے مرکز کے اخراجات پورے کئے جاتے ہوں۔ مرکز کی آمدنی کا ذریعہ صرف اخبار ایمان اور کتابوں کی آمدنی ہے۔ لیکن اس بارے میں بعض بددیانت کارکنوں کا جو حال ہے۔ طبیعت قبول نہیں کرتی کہ اس کے متعلق اپنے درد دل کا اظہار کروں ...... اس بدقسمت قوم کے اماموں کا یہ حال ہے کہ وہ سالہا سال سے خطاب وصول کر رہے ہیں۔ مگر وہ قیمت کو یہ احساس نہیں۔ کہ دو سال کے بعد ہی آٹھ آنے بھیج دیا کریں۔ خطبات کا سارا سلسلہ ہی خیراتی سمجھئے ...... مجالس سیرت کے بہت سے کارکن ایسے ہیں جو بڑے شوق سے اخبار ایمان خریدتے رہتے ہیں۔ لیکن جب انکی طرف پانچ روپے سے زائد بقایا ہو جاتے ہیں۔ تو بہانہ سازی۔ وعدہ وعید اور چالبازیوں کا سلسلہ شروع ہو جاتا ہے حتٰی کہ جب دس دس بیس بیس۔ پچاس پچاس۔ اور ایک ایک سو روپیہ ان کی طرف بقایا ہو جاتا ہے۔ تو لکھ دیتے ہیں۔ سیکرٹری رقم لے کر بھاگ گیا ہے۔ کبھی لکھ دیتے ہیں کہ کمیٹی ٹوٹ گئی ہے۔ کبھی لکھ دیتے ہیں کہ معاف کر دیں۔ اکثر بھائی دوسرے نام سے نئی کمیٹی قائم کر کے فریب دہی کا سلسلہ جاری کر لیتے ہیں ......

برادران اسلام سے کبھی یہ باتیں نہیں کہی گئیں۔ میں خود ہی اپنے حال میں ڈوبا جاتا ہوں کہ میں آپ سے یہ شکایت کروں۔ کہ مجالس سیرت کے کارکن رسول اللہ کے نام پر کمیٹیاں بنا کر بے ایمانی کر رہے ہیں؟ ...... میں اس غافل اور بدنصیب قوم کا خادم ہوں۔ جس کے بے شمار افراد خدا اور رسول کے پاس و لحاظ کو بھی چھوڑ چکے ہیں۔ پھر انہیں میری رات اور دن کی محنتوں اور مشقتوں کے ضائع ہونے کا کیا غم ہو سکتا ہے؟"

اظہار حقیقت

مدیر "ایمان" کے مندرجہ بالا الفاظ سے بخوبی اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ کہ جیس قوم میں زندگی کی روح پیدا کرنے۔ گمراہوں کو راہ راست پر لانے اور منظم و متحد کرنے کے واسطے اس قسم کی انتہائی تدبیریں ابتداء سے صرف ہو رہی ہیں۔ علاوہ ازیں تنظیمی و اصلاحی پروگراموں کو چلانے کی غرض سے سیاسی اور مذہبی تحریکیں مفلس قوم کا زر کثیر خرچ بھی کرا رہی ہیں۔ لیکن ان سب کوششوں کا نتیجہ ہر حالت میں وہی نکلتا ہے جس کا ذکر "ایمان" نے کیا ہے۔ ایسی ان تھک کوششوں کے باوجود ہر قسم کے نظام کو درہم برہم دیکھ کر مسلمانوں کے لیڈر نیز جرائد سخت اضطراب اور پریشانی کی حالت میں بے اختیار ایک آواز بلند کرنے پر مجبور ہو جاتے ہیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جو ان کے قلوب کی گہرائیوں کا صحیح عکس ہوتی ہے اور وہ یہ کہ مسلمان کسی روحانی امام کی اطاعت و راہنمائی قبول کئے بغیر ایک قدم بھی کامیابی کے ساتھ نہیں اٹھا سکتے۔ کسی جماعت یا تحریک کا کوئی تنظیمی اور اصلاحی پروگرام سیاسی ہو یا مذہبی کامیاب نہیں ہو سکتا جب تک وہ ایک مرکز پر اس امام کے جھنڈے تلے نہ آجائیں اخبار ایمان نے اسی صفحہ پر "لا مرکزیت" کے عنوان کے ماتحت جو چند اشعار شائع کئے ہیں ان میں بھی اس درد بھری آواز کو صاف الفاظ میں یوں بلند کیا ہے۔

انفرادیت ہے اقوام و امم کے حق میں موت
انکے سائے سے بھی ہے اقبال کترا تا ہوا
آہ وہ ملت کہ جو رکھتی نہیں زندہ امام
دمبدم دیکھیگا تو اس پر زوال آتا ہوا

وہ سمجھتی ہے جسے جنت کی راہ مستقیم
راستہ جاتا ہے وہ دوزخ کو بل کھاتا ہوا
دین و دنیا کچھ نہیں ملتا ہے مرکز کے بغیر
بے سری ملت یہ ہے ادبار منڈلاتا ہوا

یعنی تمام مسلمان جب تک ایک مرکز پر ایسے امام کے جھنڈے تلے نہ آجائیں جو خدا کا فرستادہ ہونے کی وجہ سے زندہ کہلانے کا مستحق ہو اس وقت تک ان کی کوئی تحریک۔ ان کی کوئی تنظیم ان کا کوئی اتحاد کسی صورت میں کامیاب نہیں ہو سکتا مسلمان ایسے زندہ امام اور کامل راہنما کی اطاعت قبول کئے بغیر جس راستہ کو (خواہ وہ بظاہر جنت کی راہ مستقیم نظر آتے۔) اختیار کریں گے وہی راستہ الٹا ان کو دوزخ میں پہنچائے گا۔ خاکسار۔ محمد اقبال پراچہ

(باقی)

اہم ملکی حالات اور واقعات

جنگ کے متعلق حکومت ہند کی تیاری

شملہ سے ۲۶ اگست کی اطلاع ہے کہ موجودہ وقت میں حالات کی نزاکت کے پیش نظر حکومت ہند نے سپلائی ڈیپارٹمنٹ قائم کر دیا ہے جس کے وزیر آنریبل سر چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب مقرر کئے گئے ہیں۔ ڈائرکٹر جنرل اور ڈپٹی ڈائرکٹر جنرل کے عارضی عہدوں پر چھ چھ ماہ کے لئے دو انگریزوں کو مقرر کیا گیا ہے۔ نیز معلوم ہوا ہے۔ کہ آج لنڈن میں حکومت ہند اور حکومت برطانیہ کا امداد باہمی کا معاہدہ مکمل ہو چکا ہے۔ اس معاہدہ کے رو سے ہر دو حکومتیں آئندہ جنگ میں ایک دوسرے سے تعاون کریں گی۔

وزیر اعظم پنجاب کا جنگ کے متعلق اعلان

شملہ ۲۵ اگست سر سکندر حیات خان وزیر اعظم پنجاب نے آئندہ جنگ کے متعلق ایک بیان دیا ہے جس میں کہا ہے کہ آئندہ جنگ میں ہندوستان برطانیہ کی طرف سے شہنشاہیت کی حفاظت کے لئے شریک نہیں ہوگا بلکہ ہندوستانیوں کو اپنے گھر بار کی حفاظت کے لئے جنگ میں حصہ لینا ہوگا۔ ڈکٹیٹروں کی ہوس ملک گیری بڑھ گئی ہے اور وہ چھوٹی قوموں کو نگلنے کے لئے دھمکیاں دے رہے ہیں۔ دنیا میں قیام امن کی تمام کوششیں بیکار ثابت ہوتی نظر آتی ہیں۔ برطانیہ عظمیٰ نے ہمیشہ دنیا کو ایک نئی جنگ میں شریک ہونے سے بچانے کی کوشش کی ہے یہاں تک کہ اس کا وقار خطرے میں پڑ گیا اور یہ سمجھا جانے لگا کہ برطانیہ اپنی کمزوری کی وجہ سے جنگ سے بچنا چاہتا ہے۔ لیکن یہ صحیح نہیں۔ اگر جنگ ہوگئی۔ تو جلد ہی ان تمام کوتاہ اندیشیوں کی تردید ہو جائے گی۔ اس موقعہ پر ہندوستانیوں کو ہندوستان سے باہر جا کر جنگ لڑنی چاہیئے تاکہ ان کے دشمن ہندوستان کے ساحل پر قدم نہ رکھ سکیں۔ ہندوستان کی تاریخ میں یہ ایک نازک دور ہے اور میں اپنے ہم وطنوں سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ یورپ کے جنگ طلب آقاؤں کا چیلنج قبول کریں اور جمہوریت کی حفاظت کے لئے ہر ممکن کوشش وقف کر دیں۔ جو لوگ اس کے خلاف ہیں انہیں یہ بات معلوم نہیں کہ اگر جنگ میں انگلستان کو نقصان اٹھانا پڑا تو ہندوستان کا تحفظ خطرے میں پڑ جائیگا اور وہ مشرق یا مغرب کے کسی حملہ آور کے رحم پر ہوگا۔ پس اگر جنگ ہوئی تو ہندوستانیوں کو اپنے مفاد کے لئے اس میں شریک ہونا چاہیئے۔ بالخصوص پنجاب برطانیہ اور اس کے ساتھیوں کی ہر قسم کی جانی اور مالی امداد کرے گا۔

ہندوستانی سامان جنگ کے بارہ میں گورنمنٹ آف انڈیا کا اعلان

شملہ سے ۲۶ اگست کی اطلاع مظہر ہے کہ ایک غیر معمولی سرکاری گزٹ میں ہندوستان میں ضروری سامان جنگ کو محفوظ رکھنے کے متعلق اعلان کیا گیا ہے جس میں مندرجہ ذیل ۱۶ اشیاء کی محکمہ جنگی کے نمائندہ کی اجازت کے بغیر ہندوستان سے باہر روانہ کرنے کی ممانعت کی گئی ہے۔ (۱) ہتھیار اسلحہ بم (۲) آنکھوں کے آلات (۳) چیر پھاڑ اور وٹرنری کے نشتر اور آلات (۴) غیر مستعملہ فوٹو گراف پلیٹس فلم اور کاغذات (سینما فلم اس سے مستثنیٰ ہے) (۵) کافور۔ (۶) گندھک (۷) بلیچنگ پاؤڈر اور کورین (۸) پارہ اور اس کے مرکبات (۹) گندھک کا تیزاب (۱۰) سوڈیم کاربونیٹ (جس میں سوڈا اور سہاگہ بھی شامل ہے) (۱۱) کاسٹک سوڈا (۱۲) پوٹاشیم کاربونیٹ (۱۳) کاسٹک پوٹاس (۱۴) سن (۱۵) سکہ (۱۶) نیز ممانعت کا یہ حکم ایمونیا اور اس کی جڑی بوٹیوں کی ان ادویات پر بھی نافذ ہوگا جو ہندوستان میں تیار نہیں ہوتیں۔

انسپکٹر تعلیم و تربیت کے دورہ کا پروگرام

نمبر شمار	نام ضلع یا ریاست	نام جماعت ہائے	عرصہ قیام	تواریخ
۱	پٹیالہ	(۱) سنور (۲) پٹیالہ (۳) سمانہ (۴) نابھہ	۷ دن	۲۸ اگست تا ۳ ستمبر
۲	جالندھر ہوشیارپور	(۱) کریام (۲) بنگہ (۳) ماہل پور	۴ ،	۴ ستمبر تا ۷ ستمبر
۳	لاہور	(۱) پٹی (۲) لاہور	۶ ،	۸ ستمبر تا ۱۳ ستمبر
۴	شاہپور جہلم	(۱) سرگودھا (۲) خوشاب (۳) کھیوڑہ (۴) چکوال (۵) دوالمیال	۹ ،	۱۴ ستمبر تا ۲۲ ستمبر
۵	گجرات	(۱) گجرات (۲) شیخ پور (۳) فتح پور (۴) کھاریاں	۶ ،	۲۳ ستمبر تا ۲۸ ستمبر
۶	جہلم	(۱) جہلم (۲) محمود آباد (۳) کلر کہار	۵ ،	۲۹ ستمبر تا ۳ اکتوبر
۷	متفرق	(۱) بھیرہ (۲) شیخوپورہ (۳) امرت سر	۸ ،	۴ اکتوبر تا ۱۱ اکتوبر

ناظر تعلیم و تربیت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قابل توجہ زمیندار موصی صاحبان

زمیندار موصیان کے لئے ضروری ہے۔ کہ اپنی زندگی میں ہی حصہ جائداد ادا فرمائیں یا پھر وصیت کی رجسٹری کرا دیں ورنہ پھر بعد میں کسی کو کوئی تکلیف ہو تو وہ اس کا خود ذمہ دار ہوگا۔ لہذا جو زمیندار موصی حصہ جائداد اپنی زندگی میں ادا کرنا نہ چاہیں۔ وہ اپنی وصیت کو رجسٹری کرا دیں۔

سکرٹری بہشتی مقبرہ

تلاش

چار یا پانچ کا ماہ کا عرصہ ہوا کہ سردار خان صاحب ملکانہ اپنے وطن صرف ایک مہینہ کے لئے گئے تھے لیکن اتنا عرصہ لاپتہ رہنے کی وجہ سے ان کے بیوی بچے سخت پریشان ہیں۔ لہذا وہ فوراً واپس چلے آئیں یا اپنے بیوی بچوں کے لئے خرچ روانہ کریں۔ اگر کسی اور دوست کو ان کا پتہ ہو تو وہ یہ اطلاع ان تک پہنچا دیں۔

ناظم نشر و اشاعت۔ قادیان

گاندھی جی کے جواب میں مسٹر بوس کا بیان

کلکتہ ۲۶ اگست مسٹر سبھاش چندر بوس نے اپنے خلاف انضباطی کارروائی کے متعلق ایک بیان کے دوران میں کہا ہے۔ کہ اگر کانگرس اپنی موجودہ متذبذب پالیسی کو بدل کر اور تمام کانگرسیوں اور دیگر عناصر کو فیڈریشن کے خلاف متحد کر کے قومی مطالبات کی جدوجہد کے لئے صف آراء کرے تو میں گاندھی جی اور کانگرس کی تمام سزاؤں کو بخوشی برداشت کر لوں گا۔ اسوقت بین الاقوامی صورت حالات یہ ہے کہ روس اور جرمنی جو عوام کی نگاہ میں ایک دوسرے کے جانی دشمن تھے باہمی مفاد کی حفاظت کے لئے متحد ہو گئے ہیں۔ مگر ادھر یہ حال ہے کہ اعتدال پسند لیڈر انتہا پسندوں کو مٹا دینے کی فکر میں ہیں۔ چنانچہ انضباطی کارروائی کے بعد سخت گیری کا دور شروع ہو گیا ہے اور بمبئی کے کامریڈوں پر سب سے پہلے وار ہوا ہے اس سلسلہ میں گاندھی جی نے جو بیان جاری کیا ہے۔ اس نے مجھے اچنبے میں ڈال دیا ہے زبانی جنگ سے باہمی اختلافات کی خلیج کو وسیع کرنے کا یہ موقع نہیں۔ لیکن مجھے افسوس ہے۔ کہ گاندھی جی نے مجھ پر یہ الزام لگا کر سخت ناانصافی کی ہے۔ کہ میں کانگرس کی پالیسی کی مخالفت کر رہا ہوں۔ اسوقت کانگرسیوں میں جو جھگڑا ہے۔ اس میں ذاتیات کا دخل نہیں۔ اور نہ اس میں کانگرس سے بغاوت کا شائبہ ہے۔ ہم کانگرس کو توڑنا نہیں چاہتے بلکہ اسے امپیریلزم کے خلاف اجتماعی جدوجہد کے لئے بچانا چاہتے ہیں۔

غیر ملکیوں کے لئے وائسرائے کا آرڈی ننس

شملہ ۲۶ اگست وائسرائے نے آج غیر معمولی گزٹ میں ایک آرڈی ننس کے نفاذ کا اعلان کیا ہے۔ جس کے رو سے اس ملک میں رہنے والے غیر ملکی باشندوں پر پابندیاں عاید کر دی گئی ہیں۔ آرڈیننس میں بتایا گیا ہے۔ کہ اسوقت ایسی ہنگامی صورت حالات پیدا ہو گئی ہے کہ جس کی وجہ سے برطانوی ہند میں غیر ملکیوں کے داخلہ۔ ان کی نقل و حرکت اور روانگی پر پابندیاں لگانا ضروری ہو گیا ہے۔ مرکزی گورنمنٹ کو یہ اختیار دیا گیا ہے۔ کہ وہ غیر ملکیوں کو داخلہ نقل و حرکت اور روانگی کی ممانعت کر سکتی ہے۔ ان کے متعلق قواعد بنا سکتی اور ان پر پابندیاں لگا سکتی ہے۔ یہ آرڈی ننس سارے برطانوی ہند پر حاوی ہو گا۔ اور فی الفور نافذ ہو جائے گا۔ آرڈی ننس کے ماتحت حسب ذیل احکام جاری کئے گئے ہیں۔

(۱) غیر ملکی باشندے برطانوی ہند میں داخل نہ ہوں۔ یا ایسے وقت پر ایسی بندرگاہ سے داخل ہوں جو ان کے لئے مقرر کی جائے گی۔ (۲) وہ برطانوی ہند سے باہر نہ جائیں یا ایسے وقت اور ایسے راستہ سے جائیں جو ان کے لئے مقرر کیا جائے گا۔ (۳) وہ برطانوی ہندوستان یا کسی ایسے رقبہ میں نہ رہیں جہاں رہنے کی ممانعت کی جاتے (۴) انہیں متعلقہ حکام کو اپنی شخصیت کا ثبوت دینا ہو گا۔ اور اپنا فوٹو اور انگوٹھے کا نشان بھی دینا پڑے گا (۵) انہیں کسی خاص شخص سے میل جول کی ممانعت کی جا سکتی ہے۔ (۶) انہیں خاص سرگرمیوں اور تحریکوں سے روکا جا سکتا ہے (۷) انہیں خاص قسم کی اشیاء استعمال کرنے یا قبضہ میں رکھنے کی ممانعت کی جا سکتی ہے۔ (۸) شرائط کی پابندی کے متعلق ان سے مچلکے کے ساتھ یا بغیر اس کے ضمانت لی جا سکتی ہے۔ (۹) انہیں گرفتار یا نظر بند کیا جا سکتا ہے ان پابندیوں کی خلاف ورزی کرنے والے کو پانچ سال تک قید کا حکم دیا جا سکتا ہے۔ علاوہ ازیں ایک اور حکم یہ نافذ ہوا ہے۔ کہ کسی غیر ملکی باشندے کو سول افسر کی تحریری اجازت کے بغیر کسی ایسی عمارت کے احاطہ میں داخل ہونے کی اجازت نہیں ہو گی۔ جسے گورنمنٹ یا پبلک کو پٹرول بجلی پانی یا کوئی اور شے مہیا کرنے کے سلسلہ میں استعمال کیا جاتا ہو۔

کراچی کی حفاظت کے لئے احتیاطی تدابیر

کراچی سے ۲۶ اگست کی اطلاع ہے۔ کہ جنگ کے فوری خطرہ کے پیش نظر یہاں بڑی شد و مد کے ساتھ حفاظتی پیش بندیاں عمل میں لائی جا رہی ہیں۔ کیونکہ جنگ میں اس بندرگاہ کو سب سے زیادہ خطرہ ہے۔ ڈرگ روڈ میں فوج پوری طرح تیار کھڑی ہے۔ اور منورا کے قلعہ کو مضبوط کر دیا گیا ہے اور اس پر طیارہ شکن توپیں نصب کر دی گئی ہیں۔ پورٹ ٹرسٹ اور میونسپل حکام نے اپنی حدود میں حفاظتی سرگرمیاں تیز کر دی ہیں۔ پورٹ ٹرسٹ کے ملازموں کے دستہ کی فوجی تربیت مکمل ہو گئی ہے۔ شہری آبادی کی حفاظت کے سلسلہ میں میونسپلٹی نے اپنے ملازموں اور سرکردہ شہریوں کو ہدایت کی ہے۔ کہ وہ منگل وار کو میونسپل کمپاؤنڈ میں جمع ہوں۔ جہاں انہیں گیس اور بم سے بچاؤ کی عملی تربیت دی جائے گی شہر کے مختلف حصوں کے لئے جو ائر وارڈن مقرر کئے گئے تھے اور جن کی ابتدائی تربیت مکمل ہو چکی تھی انہیں مزید تربیت کے لئے طلب کیا گیا ہے۔ حکومت نے میونسپلٹی کو فائر بریگیڈ کی اصلاح کے لئے ۸۰ ہزار روپیہ دیا ہے۔ حکومت سندھ کے چیف سکرٹری نے جو کل چھٹی پر بمبئی جانے والے تھے۔ اپنی روانگی منسوخ کر دی ہے۔ ہوم منسٹر نے بھی اپنا دورہ منسوخ کر دیا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

گاندھی جی کی برائیوں کے خلاف آواز اٹھانے سے معذوری

بمبئی ۲۶ اگست گاندھی جی سے سوال کیا گیا تھا۔ کہ ممانعت شراب کے ساتھ قمار بازی سٹہ سینما۔ اور گھوڑ دوڑ کی برائیوں کو دور کرنے کی کوشش کیوں نہیں کی گئی۔ اس کا جواب دیتے ہوئے انہوں نے لکھا ہے۔ کہ یہ برائیاں فی الحقیقت قابل اصلاح ہیں۔ اور اگر میرے بس میں ہوتا۔ تو میں ضرور اس کے لئے کوشش کرتا۔ مگر میری کوششوں کی بھی کوئی حد ہے۔ میں حال ہی میں اعتراف کر چکا ہوں کہ مجھ میں اتنی طاقت نہیں جتنی لوگوں نے سمجھ رکھی ہے۔ شراب کی برائیوں کو تو سب نے تسلیم کر لیا ہے مگر دوسری برائیاں فیشن میں داخل ہیں۔ اگر میں قمار بازی کے خلاف مہم شروع کر دوں تو خدشہ ہے۔ کہ میں اپنے مستقل روپیہ دینے والوں کو ضائع کر دونگا اگر میں گھوڑ دوڑ کے خلاف جہاد کروں تو وائسرائے سے لے کر معمولی آدمی تک میرے خلاف ہو جائیں گے۔ اگر سینما کے خلاف تحریک شروع کی جائے تو اس سے بقول بعض اشخاص کے تعلیمی اور اخلاقی مقاصد کو نقصان پہنچنے کا احتمال ہے۔ اور اگر میں ان تمام برائیوں کو وہی حیثیت دوں جو شراب کو دی گئی ہے۔ اور ان کے خلاف پکٹنگ کا انتظام کروں تو میری تمام تمانائی ختم ہو جائیگی چونکہ میں ان نقصانات کو برداشت کرنے کے لئے تیار نہیں اس لئے مجھے خط لکھنے والے بیشک یہ کہتے پھریں کہ میں اپنے فرائض کا احساس نہیں کر رہا۔ میں ان برائیوں کو جانتا ہوں اور مجھے امید ہے کہ مجھ سے بڑے مصلح ان برائیوں کو دور کرنے کی کوشش کریں گے۔ میرے لئے یہی اقدام کافی ہے جو کیا جا چکا ہے

جنگ کے دوران میں اجناس کی قیمتوں پر قابو رکھنے کی کوشش

شملہ۔ ۲۵ اگست ایک سرکاری اعلان میں بتلایا گیا ہے۔ کہ آئندہ جنگ کے موقعہ پر سامان خوراک اور ان کی قیمتوں پر قابو رکھنے کی کوشش کی جائے گی۔ گذشتہ جنگ جب ۱۹۱۴ء میں شروع ہوئی۔ تو سٹہ بازوں نے کافی مقدار میں اجناس خرید لی تھیں۔ تاکہ وہ انہیں باہر بھیج کر کافی منافع حاصل کر سکیں اس کا نتیجہ یہ ہوا۔ کہ ہندوستان کی منڈیوں میں اجناس کے بھاؤ چڑھ گئے۔ اور لوگوں کو غیر معمولی تباہی کا سامنا کرنا پڑا۔ اب پھر یہ خدشہ پیدا ہو گیا ہے۔ کہ اگر جنگ شروع ہو گئی۔ تو سٹہ باز پھر ایسی حرکت کرینگے۔ اس لئے انہیں آگاہ کیا جاتا ہے۔ کہ اگر وہ یہ اقدام کرینگے تو ایک بہت بڑا خطرہ مول لے لیں گے حکومت ہند زیر غور ایسی تدابیر ہیں۔ کہ اگر ضرورت پڑی تو وہ اجناس کے بھاؤ پر قابو پا سکے گی۔ اگر سٹہ بازوں نے منافع کے لالچ میں کوئی ایسا اقدام کیا۔ تو ان کی یہ کوشش نہ صرف بے کار ثابت ہو گی۔ بلکہ ان کی تباہی پر منتج ہو گی